لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
http://www
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار ''شہر نامہ''
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار
روزنامہ
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
شہر نامہ
اسلام آباد
ایڈیٹر
راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | ہفتہ 05 ستمبر 2026ء 22 ربیع الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 04
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

پیٹرول سستا، ڈیزل مہنگا

بجلی 2 روپے مہنگی

ڈیزل کی فی لیٹر نئی قیمت 378 روپے 5 پیسے مقرر، نئی قیمتوں کا اطلاق 5 ستمبر سے 7 ستمبر 2026 تک ہوگا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حکومت نے قیمتوں میں مسلسل اضافے کے بعد پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 3 روز کے لیے کمی کر دی تاہم ڈیزل کی قیمت میں اضافہ کر دیا ہے۔ پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نظر ثانی کے لیے جاری طریقہ کار کے تحت نئی قیمتوں کا تعین کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ہائی اسپیڈ ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اے این ایف نے عالمی ڈرگ ریکٹ بے نقاب کر دیا

کراچی پورٹ پر کنٹینر سے 200 کلوگرام آئس برآمد، افغان سرغنہ احسان اللہ اور مقامی سہولت کار گرفتار

اے این ایف نے قابلِ عمل انٹیلی جنس سری لنکن حکام اور امریکی ادارے ڈی ای اے سے بروقت شیئر کی

پاکستان افغان ساختہ منشیات سے متاثرہ ریاست، ترجمان اے این ایف، امریکی اور سری لنکن حکام کی بھی تعریف

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) اے این ایف نے بڑی کامیابی حاصل کر لی جب کہ افغانستان میں قائم بین الاقوامی منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک بے نقاب ہو گیا، کراچی پورٹ پر کنٹینر سے 200 کلوگرام آئس برآمد کر لی گئی، افغان سرغنہ احسان اللہ اور مقامی سہولت کار کو گرفتار کر لیا گیا۔ افغان سرغنہ سے تحقیقات کے دوران کولمبو بھیجی گئی منشیات سے متعلق اہم معلومات حاصل ہوئیں، اے این ایف نے قابلِ عمل انٹیلی جنس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

شکار پور، وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی سٹریٹ موومنٹ کے دوران اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

سندھ کے عوام نے بتا دیا وہ عمران خان کے ساتھ ہیں، سہیل آفریدی

آج سندھ کے عوام نے اپنی طاقت، اپنی سیاسی وابستگی اور اپنا فیصلہ خود دنیا کے سامنے رکھ دیا ہے

سندھ کے عوام کا یہ غیر معمولی جوش و جذبہ 27 ستمبر کی فیصلہ کن سیاسی جدوجہد کے لیے ہماری اصل طاقت ہے۔

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے 27 ستمبر لانگ مارچ کے حوالے سے آج شکار پور، شہداد کوٹ، لاڑکانہ اور نوشہرو فیروز میں اسٹریٹ موومنٹ ریلی کی قیادت کی، اپنے خطابات میں انہوں نے کہا کہ ان ریلیوں کا عوام کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف سے اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کے عہدے کے امیدوار اولارا اوتونو ملاقات کر رہے ہیں

سندھ اسمبلی میں ہنگامہ، سندھو دیش نامنظور نعروں سے ایوان گونج اٹھا

اپوزیشن کا شدید احتجاج، اسپیکر کی بار بار اپیلیں بھی بے اثر سندھو دیش کے خلاف قرارداد جمع علیحدگی پسند بیانیے پر سیاسی جماعتوں کا سخت ردعمل سامنے آ گیا اسمبلی احتجاج کا میدان بن گئی

قومی یکجہتی کے معاملے پر ایوان میں تلخ جملوں اور نعروں کا تبادلہ، اپوزیشن نے ایوان سر پر اٹھا لیا، قرارداد جمع ہوتے ہی اسمبلی میں سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا

قومی وحدت کے سوال پر سندھ کی سیاست ایک بار پھر مرکزِ نگاہ بن گئی شور شرابے کے باعث اجلاس پیر تک ملتوی

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ اسمبلی میں جمعہ کو اپوزیشن کی جانب سے ایوان میں سخت شور شرابہ کیا گیا، ہنگامہ آرائی کے دوران "سندھو دیش نامنظور" کے نعرے لگائے گئے، ایوان کی مختصر کارروائی کے بعد اسپیکر نے اجلاس پیر کی دوپہر تک ملتوی کر دیا۔ سندھ اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر سید اویس قادر شاہ کی زیر صدارت ڈھائی بجے کے مقررہ وقت کے بجائے خاصی تاخیر سے شروع ہوا۔ ایوان کی کارروائی کے آغاز ہی میں ایم کیو ایم کے ارکان نے "سندھو دیش نامنظور" کے نعرے لگانے شروع کر دیئے۔ اسپیکر نے کہا جو کچھ ہونا تھا وہ کل ہو گیا، آج آپ کیا کریں گے۔ ایوان میں نظم و ضبط رکھا جائے۔ اپوزیشن ارکان نے اسپیکر کی اس ہدایت پر کوئی دھیان نہیں دیا اور ایوان میں شور شرابے کا سلسلہ جاری رکھا، نعرے بازی اور شور کے دوران کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ ہنگامے اور شور و غل کے دوران وزیر قانون و پارلیمانی امور ضیاالحسن لنجار نے آؤٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ایران بارے درست فیصلہ کیا، جنگ جیت چکے، صدر ٹرمپ

برطانیہ تباہی کے دہانے پر، توانائی، امیگریشن کے سنگین مسائل درپیش ہیں، انٹرویو

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے ایران پر حملے کا درست فیصلہ کیا، امریکا ایران جنگ پہلے ہی جیت چکا ہے۔ ایک انٹرویو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں، 36 دہشت گرد ہلاک

متعدد مذموم حملے ناکام

مستونگ میں کارروائی کے دوران 6 بھارتی سپانسرڈ دہشتگرد ہلاک کیا گیا، گولہ بارود اور دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات تباہ

ب سال 2026 کے دوران بلوچستان میں آپریشنز میں 1188 سے زائد دہشتگرد ہلاک کیے جا چکے ہیں، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے خلاف سکیورٹی فورسز کی مؤثر اور بھرپور کارروائیاں سے 36 دہشتگرد جہنم واصل کر دیے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مستونگ، کوئٹہ، قلات اور سبی میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر متعدد آپریشنز کیے گئے جن میں بھارتی پراکسیز، فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 36 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ ترجمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، محمد علی کا ایشیائی ترقیاتی بینک کے نائب صدر کے ہمراہ گروپ فوٹو

مینگورہ، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن جلسہ سے خطاب کر رہے ہیں

حافظ نعیم الرحمن کا دھرنے جاری رکھنے کا اعلان

مالاکنڈ ڈویژن کے عوام کو ٹیکسوں پر استثنیٰ دیا جائے،، امیر جماعت اسلامی

حکمرانوں کا زوال شروع ہو گیا، انہیں عوامی مطالبات ماننا ہوں گے، جلسہ سے خطاب

مینگورہ (نمائندہ شہر نامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے حکومت کو خبردار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر پٹرول لیوی میں کمی، ملاکنڈ ڈویژن کے لیے ٹیکس استثنیٰ اور دیگر عوامی مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دی جائے گی۔ پرسوں سے نشاط چوک میں دھرنا شروع کیا جائے گا اور دس روز بعد ملک گیر پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کیا جائے گا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

مصنوعی ذہانت پر پابندی بل امریکی سینیٹ میں پیش

واشنگٹن (صباح نیوز) آرٹیفیشل انٹیلی جنس (مصنوعی ذہانت) پر پابندی سے متعلق بل امریکی سینیٹ میں پیش کر دیا گیا۔ بل میں عالمی سطح پر سپر انٹیلی جنس روکنے کیلئے معاہدوں کی تجویز بھی شامل ہے، بل میں عالمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

وزیر اعلیٰ مریم نواز نجی دورے پر آج لندن پہنچیں گی

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نجی دورے پر آج لندن پہنچیں گی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ مریم نواز لندن کا تین روزہ نجی دورہ کریں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

آبنائے ہرمز ہماری مرضی کے بغیر نہیں کھلے گی، ایران

جنگ کے بعد امریکی افواج ایران سے 500 میل دور چلی گئی ہیں، ابراہیم عزیزی

تہران (صباح نیوز) ایرانی پارلیمان کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز ایران کی مرضی کے بغیر نہیں کھلے گی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف فورسز کی کامیابیاں باعثِ فخر، ڈاکٹر طارق

دشمن قوتیں جان لیں کہ قوم اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

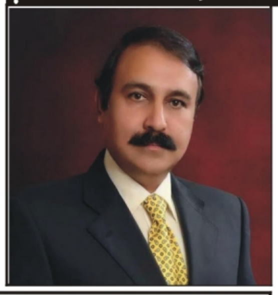

اسلام آباد (اے پی پی): وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف ہماری بہادر سکیورٹی فورسز کی شاندار کامیابیاں پوری قوم کے لئے باعث فخر ہیں۔ جمعہ کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

6 لاکھ افراد کے بائیو میٹرک ریکارڈ کے لیک ہو گیا، چیئرمین پی ٹی اے

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین پی ٹی اے نے انکشاف کیا ہے کہ سائبر کرائم ایجنسی کے ساتھ کارروائیوں کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سی ایس ایس امتحان میں عمر کی بالائی حد اور چانسز بڑھانے کی سفارشات مسترد

عمر اور چانسز بڑھانے سے امیدواروں کی تعداد میں اضافہ کاپیوں کی جانچ پڑتال کا انتظامی بوجھ بڑھ جائے گا

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور وفاقی پبلک سروس کمیشن نے اس حوالے سے اپنا تحریری موقف پارلیمانی کمیٹی کو پیش کر دیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) سینٹرل سپیریئر سروسز (سی ایس ایس) کے امتحان میں عمر کی بالائی حد اور چانسز بڑھانے کی سفارشات کو مسترد کر دیا گیا ہے، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور وفاقی پبلک سروس کمیشن (ایف پی ایس سی) نے اس حوالے سے اپنا تحریری موقف پارلیمانی کمیٹی کو پیش کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سینیٹ قائمہ کمیٹی کی ذیلی کمیٹی نے سی ایس ایس امتحان کے لیے عمر کی حد 30 سال سے بڑھا کر 35 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

او جی ڈی سی ایل کی کامیابی، گیس کا بڑا ذخیرہ دریافت

بوبی-11 کی کامیابی سے بوبی آئل فیلڈ کی مزید ترقی، مواقع کے دروازے کھل گئے

سانگھڑ (آئی این پی) آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی (او جی ڈی سی ایل) نے بوبی آئل فیلڈ میں نئے ترقیاتی کنویں بوبی-11 سے کامیابی کا اعلان کر دیا۔ او جی ڈی سی ایل کے مطابق بوبی آئل فیلڈ سے تقریباً 1 ہزار بیرل یومیہ تیل دریافت کیا گیا، بوبی-11 کنویں سے 0.1 ایم ایم ایس سی ایف ڈی قدرتی گیس کی پیداوار متوقع ہے۔ بوبی آئل فیلڈ او جی ڈی سی ایل کی 100 فیصد ملکیت ہے۔ بوبی-11 کی کامیابی سے علاقے میں تیل و گیس کے وسیع ذخائر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اسلام آباد، قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی سے پاکستان کے افغانستان کیلئے سفیر عبید الرحمن ملاقات کر رہے ہیں

ایڈیٹر شہر نامہ راجہ جاوید کا انجینئر محمد عارف کے والد کے انتقال پر تعزیت

مرحوم کے لیے درجات بلندی کی دعا، اہل خانہ سے دلی دکھ اور ہمدردی کا اظہار

اسلام آباد (نمائندہ۔شہر نامہ) ایڈیٹر شہر نامہ نیوز راجہ جاوید اختر، ڈاکٹر شیراز احمد، اعجاز شیخ، ایم زمان گل، آفتاب خان کی ڈائریکٹر ٹو فیڈرل منسٹر امور کشمیر، گلگت بلتستان و پراجیکٹ ڈائریکٹر ہوسٹنگ کمیونٹی انجینئر محمد عارف روان کے والد کے انتقال پر تعزیت کیلئے ان کے دفتر گئے جہاں انہوں نے انجینئر محمد عارف روان اور اہل خانہ سے دلی دکھ اور ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کیلئے مغفرت جوار رحمت کی دعا کی اور سوگوار خاندان کیلئے ناقابل تلافی نقصان برداشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اسلام آباد، ایڈیٹر شہر نامہ نیوز راجہ جاوید اختر، ڈاکٹر شیراز احمد، اعجاز شیخ و دیگر افراد انجینئر محمد عارف روان کے والد کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CTO کائنات اظہر کے پولیس خدمت مراکز، فیلڈ دورے

شہریوں کو بروقت، شفاف اور بہترین سہولیات فراہمی یقینی بنائی جائے، گفتگو

اسلام آباد (مدثر اعجاز سے) چیف ٹریفک آفیسر کائنات اظہر خان نے گزشتہ روز مختلف پولیس خدمت مراکز اور فیلڈ کا دورہ کیا انہوں نے خدمت مراکز پر شہریوں کو فراہم کی جانے والی مختلف سروسز کا جائزہ لیا۔ شہریوں کو بروقت، شفاف اور بہترین سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے چیف ٹریفک آفیسر نے فیلڈ میں ڈیوٹی پر مامور افسران کی کارکردگی بھی چیک کی۔ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں۔ چیف ٹریفک آفیسر کائنات اظہر خان نے ٹریفک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

سینیٹ کمیٹی: اردو یونیورسٹی سینڈیکیٹ اجلاس کے فیصلے مسترد

یونیورسٹی میں طلبہ کی تعداد کم ہو رہی، معیار تعلیم یا مینجمنٹ مسئلہ کیا، سینیٹر خالدہ کا استفسار

طلبہ بوٹنی، زوالوجی، جغرافیہ، ماحولیات کے شعبوں میں داخلے نہیں لے رہے، شیخ الجامعہ

ملازمین بغیر کسی ضابطے کے بھرتی کیے گئے، تنخواہوں کا بل بڑھ گیا، سینیٹر سرمد علی

کراچی (نمائندہ شہر نامہ) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس سینیٹر بشریٰ انجم بٹ کی سربراہی میں گورنر ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے ملازمین کو تنخواہوں اور پینشن کی عدم ادائیگی، تدریسی و غیر تدریسی اسٹاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

عزم سے برتری تک: شاہینوں کا سفر!

ایئر چیف مارشل کی قیادت میں پاکستان دفاعی صلاحیتوں کے فروغ پر بھرپور توجہ دے رہا

پاک فضائیہ قومی فضائی حدود کے دفاع اور فضائی برتری برقرار رکھنے کیلئے پوری طرح تیار

محمد عاصم صدیقی

تاریخ گواہ ہے کہ جارح قوتیں میدانِ جنگ میں فیصلہ کن شکست سے دوچار ہونے کے بعد اکثر تنازع کے پُرامن حل کی جانب رجوع کرنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ دوسری جنگِ عظیم میں نازی جرمنی نے 1945 میں سقوطِ برلن کے بعد غیر مشروط ہتھیار ڈال دیئے، جبکہ 1982 میں جزائر فاک لینڈ پر حملہ کرنے والا ارجنٹائن بھی برطانیہ کے ہاتھوں فوجی شکست کے بعد جنگ بندی اور افواج کے انخلا پر آمادہ ہوا۔ مئی 2025 میں بھی بھارت کو ایسی ہی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا، جب 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب اور پھر 10 مئی کو فضائی معرکے میں بھارتی فضائیہ کو شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ تاہم، میدانِ جنگ میں بھارتی عسکری قیادت کے لیے ناکامی کوئی نئی بات نہیں۔ 6 ستمبر 1965 بھی بھارتی عسکری قیادت کے لیے ایک ایسا ہی دن تھا، جب لاہور جمخانہ میں ظہرانے کی خواہش پاکستانی مسلح افواج کی بروقت اور بھرپور مزاحمت کے باعث ادھوری رہ گئی۔ سترہ روزہ جنگ کے دوران پاکستانی مسلح افواج نے غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جرات، ثابت قدمی اور قومی جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارتی جارحیت کا مؤثر مقابلہ کیا۔ اس معرکے میں بہادری، قربانی اور عزم و حوصلے کی بے شمار داستانیں رقم ہوئیں، جو آج بھی ہماری تاریخ کا روشن باب ہیں۔ 1965 کی جنگ نے ثابت کیا کہ مضبوط عزم، پیشہ ورانہ تیاری اور قومی یکجہتی سے سرشار افواج کسی بھی جارحیت کا مؤثر اور دلیرانہ مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

قیادت ایک خداداد صلاحیت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے چند منتخب افراد کو عطا فرماتا ہے۔ ایئر مارشل نور خان اور ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو بھی انہی بصیرت مند اور دور اندیش قائدین میں شامل ہیں، جنہوں نے بالترتیب 1965 اور 2025 کے تنازعات سے قبل بھارتی عزائم اور ممکنہ خطرات کا بروقت ادراک کیا۔ ایئر مارشل نور خان نے جولائی 1965 میں پاک فضائیہ کی کمان سنبھالی اور جنگ کے آغاز سے چند ہفتے قبل ہی انہوں نے صورتِ حال کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے یکم ستمبر 1965 کو ریڈ الرٹ جاری کیا، جس سے پاک فضائیہ کو ممکنہ معرکے کے لیے بھرپور تیاری کا موقع ملا۔ 1965 کی جنگ میں پاک فضائیہ نے فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہوئے نہ صرف پاکستانی فضائی حدود کا مؤثر دفاع کیا بلکہ بھارتی فضائیہ کو بھی نمایاں نقصان پہنچایا۔ 6 ستمبر کو نمبر 19 اسکواڈرن کا پٹھان کوٹ ہوائی اڈے پر کامیاب حملہ، 7 ستمبر کو اسکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم کی جانب سے پانچ بھارتی طیاروں کو مار گرانا، اور ونگ کمانڈر زاہد بٹ کی قیادت میں سی-130 ہرکیولس کے ذریعے بی آر بی نہر کے ساتھ تعینات بھارتی توپ خانے کو مؤثر طور پر نشانہ بنانا، پاک فضائیہ کی غیر معمولی آپریشنل صلاحیت اور جرات مندانہ کارکردگی کی نمایاں مثالیں ہیں۔

مئی 2025 کے تنازع کے دوران بھارت کا طرزِ عمل ماضی سے مختلف نہیں تھا۔ پہلگام حملے کے محض تیس منٹ کے اندر پاکستان پر الزام عائد کرنا اس امر کی نشاندہی کرتا تھا کہ قابلِ اعتماد تحقیقات کے بجائے سیاسی مقاصد کے تحت خطے میں کشیدگی بڑھانے کی راہ اختیار کی گئی۔ پاک فضائیہ کی قیادت نے بھارتی عزائم کا بروقت ادراک کرتے ہوئے پوری فورس کو کسی بھی ممکنہ جارحیت کا مؤثر جواب دینے کے لیے ہائی الرٹ کر دیا۔ وسیع آپریشنل تیاری، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور کثیر الجہتی جنگی صلاحیتوں کے باعث پاک فضائیہ نے فضائی معرکے میں نمایاں برتری حاصل کی، جس کے اثرات عالمی سطح پر بھی نمایاں ہوئے۔ اس دوران پاک فضائیہ کے شاہینوں نے بھارتی فضائیہ کے 8 طیاروں اور 2 ایس-400 فضائی دفاعی نظاموں کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد بھارتی عسکری اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ڈی ایچ اے سٹی کراچی (ڈی ایچ اے سی)
(پوسٹ کوڈ: 75340) M-9، موٹر وے KM 50
فون: 021-36470008، فیکس: 021-36470007

اہم اعلان

ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی سٹی (DHAC) کراچی کے ذریعے زمین فراہم کرنے والوں (LPs) کی پابندی / بلیک لسٹنگ

ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی سٹی (DHAC) کراچی کو اراضی کی پیشکش کرنے کا ارادہ رکھنے والے تمام لینڈ پرووائیڈرز (LPs) کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پیش کی جانے والی زمین کسی بھی قانونی چارہ جوئی، تنازعہ، رہن یا دعوے سے پاک ہے، اور یہ کہ جمع کرائی گئی تمام ٹائیٹل اور رجسٹریشن، سیل ڈیڈ، میوٹیشن دستاویزات حقیقی، مستند اور قانونی طور پر درست ہیں۔

اگر کوئی بھی لینڈ پرووائیڈر (LP) زمین کے مالک (LOs) سے اتھارٹی لیٹر کے بغیر، جعلی، من گھڑت، جعلی، غیر قانونی، یا دوسری صورت میں غلط دستاویزات یا کمپیوٹر پرنٹ کھاتوں کے ذریعے سپورٹ شدہ زمین جمع کراتا ہے، یا قانونی چارہ جوئی کے تحت یا عیب دار ٹائٹل والی زمین کی پیشکش کرتا ہے، ایسے لینڈ فراہم کنندہ کو DHAC کراچی کی تمام موجودہ اور مستقبل کی زمین کے حصول کی کارروائیوں سے نااہل قرار دیا جائے گا۔ مزید برآں، متعلقہ زمین فراہم کرنے والوں کو ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی سٹی (DHAC) کراچی کی جانب سے مستقبل میں زمین کے حصول کے کسی بھی عمل میں حصہ لینے سے روک دیا جائے گا اور بلیک لسٹ کیا جائے گا۔

DHAC کراچی قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کے تحت مناسب سمجھی جانے والی کوئی اور قانونی یا انتظامی کارروائی کرنے کا حق محفوظ رکھتا

ڈائریکٹر لینڈ
ڈی ایچ اے سٹی کراچی

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا
رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

خلیجی ممالک خطے کیلئے نیا سکیورٹی نظام تشکیل دیں، چینی صدر کا مشورہ

چین کے صدر شی جن پنگ نے مشرقِ وسطیٰ کے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ خطے کے لئے نیا سکیورٹی نظام تشکیل دیں اور اپنے معاملات میں بیرونی مداخلت کو مسترد کر کے اپنے مستقبل کے فیصلے خود کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ سلامتی کے مسائل سے نمٹنے کے لئے مربوط اور جامع طریقہ کار اختیار کیا جائے اور خطے کے استحکام کے لئے اقتصادی و ترقیاتی بنیادیں مضبوط کی جائیں جس کے لئے عالمی برادری کے درمیان بین الاقوامی رابطہ اور تعاون بڑھایا جائے۔ یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ گذشتہ چار سال کے دوران چین کے صدر کا مشرقِ وسطیٰ کا یہ پہلا دورہ ہے اور یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب خطے میں امریکی اتحادی اپنے سٹریٹجک تعلقات کا از سرِ نو جائزہ لے رہے ہیں کیونکہ مہینوں سے جاری امریکہ ایران تنازعہ نے خطے میں تجارت اور معیشت کو سخت متاثر کیا ہے۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق قاہرہ پہنچنے پر مصری صدر السیسی نے چینی صدر کا پرتپاک استقبال کیا۔ صدر شی جن پنگ نے اس موقع پر مصری قیادت کو یقین دلایا کہ چین بحری تجارتی راستوں کے تحفظ کے لئے علاقائی ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے۔ یہ امر واقع ہے کہ امریکہ نے اپنے تئیں خود کو دنیا کی سپر پاور گردانتے ہوئے "جس کی لاٹھی اس کی بھینس" کے مصداق دنیا کے کسی بھی ملک پر چڑھائی کرنا اپنا حق سمجھ لیا ہے جس کا امریکی قیادتوں بالخصوص صدر ٹرمپ کی جانب سے یہ کہہ کر اظہار بھی کیا جاتا رہا ہے کہ امریکی مفادات کے تحت انہیں کسی بھی ملک پر چڑھائی کرنے اور اس کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ اپنی اسی تحکمانہ سوچ کے تحت امریکہ نے پاکستان کے ایٹمی ٹیکنالوجی کے حصول کے منصوبہ کو بھی سبوتاژ کرنے کی کوشش کی اور اس کے اس دباؤ کے باوجود پاکستان نے ایٹمی دھماکے کر لئے تو امریکہ نے اقوام متحدہ کے ذریعے اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کرا دیں۔ اسی طرح جب ایران اور شمالی کوریا نے ایٹمی طاقت بننے کا عندیہ دیا تو امریکہ انہیں بھی عالمی اقتصادی پابندیوں کی زد میں لے آیا۔ تاہم ایران اور شمالی کوریا دونوں نے سخت مزاحمت کے ساتھ امریکہ کو مسکت جواب دیا۔ حد تو یہ ہے کہ امریکہ خود کو ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری محدود کرنے کے معاہدوں کا پابند نہیں سمجھتا اور بدمست ہاتھی کی طرح جہاں چاہے منہ مارنا اپنا حق گردانتا ہے چنانچہ اس کے ہاتھوں خطے میں طاقت کا توازن بری طرح خراب ہو چکا ہے۔ اسی طرح مسلم ممالک کو اپنے زیرنگیں رکھنے کے لئے بھی امریکہ اور اسرائیل نے باہم ملی بھگت کر رکھی ہے جس کے تحت اسرائیل نے فلسطینی عوام کو آزادی سے محروم کر کے غزہ میں گذشتہ تین سال سے زائد عرصہ سے قیامتِ صغریٰ برپا کر رکھی ہے۔ اس کا ہمارے خطہ میں بھارت کے ساتھ بھی ایسا ہی گٹھ جوڑ ہے جس کے باعث بھارت نے کشمیر پر اپنا ناجائز تسلط جمایا ہوا ہے اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے وہ امریکی سہارے کی بدولت ہی اقوام متحدہ کی قراردادوں کو خاطر میں نہیں لا رہا جبکہ امریکہ نے خود ایران کی سلامتی اور خودمختاری میں مداخلت کرتے ہوئے گذشتہ فروری سے اس پر فضائی حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جس کے باعث پوری دنیا پر جنگ اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی تباہی کا خوف طاری ہے۔ بے شک ایران ان امریکی کارروائیوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہے اور ان خلیجی مسلم ممالک کو بھی سخت پیغامات دے رہا ہے جنہوں نے امریکہ کو اپنی سرزمین پر فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ مسلم دنیا کے تمام ممالک اپنی سلامتی اور مفادات کے تحفظ اور اپنی معیشتوں کے استحکام کے لیئے اپنے وسائل مشترکہ طور پر بروئے کار لانے کا فیصلہ کر لیں تو انہیں امریکہ سمیت کسی بھی بیرونی ملک کا مرہونِ منت نہ ہونا پڑے۔ پاکستان اور سعودی عرب نے اسی سوچ اور جذبے کے تحت گذشتہ سال اپنے مشترکہ دفاع کا معاہدہ کیا جس میں اب برادر ترکیہ بھی شامل ہو گیا ہے اور یہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کی صورت میں ان تینوں برادر ممالک کا مشترکہ دفاعی حصار بن گیا ہے جبکہ اس معاہدے میں دیگر مسلم ممالک کے شامل ہونے کے امکانات بھی روشن ہیں۔ گذشتہ روز روس کے صدر ولادی میر پیوٹن بھی ایران کو یقین دلا چکے ہیں کہ امریکہ کے ساتھ جنگ میں روس ایران کے ساتھ کھڑا ہے۔ اب چین کے صدر شی جن پنگ نے اپنے دورۂ مشرقِ وسطیٰ کے دوران مصر کے صدر السیسی سے ملاقات کرتے ہوئے جس واضح انداز میں مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو اپنی تقدیر کا خود مالک بننے اور اپنا سکیورٹی نظام خود وضع کرنے کا مشورہ دیا وہ درحقیقت امریکہ کی جنگی جنونیت اور اس کے توسیع پسندانہ عزائم کے ردعمل میں تنگ آمد بجنگ آمد والا ٹھوس پیغام ہے۔ ان کی یہ تجویز درحقیقت پورے خطے کو بیرونی مداخلت، عدم استحکام اور مسلسل جنگوں کے دائرے سے نکالنے کی ضرورت کی عکاسی کرتی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو اس تجویز پر محض رسمی غور نہیں کرنا چاہیئے بلکہ سنجیدگی سے عملی پیش رفت بھی کرنی چاہیئے۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے مشرقِ وسطیٰ عالمی طاقتوں کی باہمی کشمکش اور مفادات کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ اس خطے کے وسیع تیل و گیس کے ذخائر، اہم جغرافیائی محل وقوع اور بحری تجارتی راستوں کی اہمیت نے اسے بڑی طاقتوں کے لئے غیر معمولی اہمیت دے رکھی ہے۔ چنانچہ یہاں امن و استحکام کے بجائے ایسی پالیسیاں پروان چڑھتی رہی ہیں جن کے نتیجے میں ایک کے بعد دوسرا بحران جنم لیتا رہا۔ فلسطین، شام، یمن، عراق اور دیگر خطوں کے بحران اس امر کے گواہ ہیں کہ بیرونی طاقتوں پر انحصار کر کے مستقل امن حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ جو ممالک اپنی سلامتی کی ذمہ داری کسی دوسری طاقت کے سپرد کر دیتے ہیں، ان کی خارجہ اور دفاعی پالیسیاں بالآخر اسی طاقت کے مفادات سے متاثر ہونے لگتی ہیں۔

اس تناظر میں چینی صدر کا یہ کہنا بجا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو اپنی تقدیر کا خود مالک بننا چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ عرب اور مسلم ممالک اپنی مشترکہ سلامتی کے لئے ایسا جامع علاقائی نظام وضع کریں جس میں کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو پورے خطے کے امن کے خلاف اقدام تصور کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے باہمی مشاورت، انٹیلی جنس تعاون، سرحدی تحفظ، مشترکہ بحری نگرانی، دہشت گردی کے خلاف مربوط کارروائی اور دفاعی صلاحیتوں میں تعاون بنیادی ستون بن سکتے ہیں۔ اس طرح خطے کے ممالک اپنی خودمختاری بھی برقرار رکھ سکتے ہیں اور بیرونی عسکری طاقتوں پر انحصار بھی کم کر سکتے ہیں۔ بے شک مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کے پاس وسائل کی کوئی کمی نہیں۔ دنیا کے اہم ترین توانائی کے ذخائر، سرمایہ، افرادی قوت، جغرافیائی اہمیت اور تجارتی مواقع اس خطے کے پاس موجود ہیں۔ ضرورت صرف ان وسائل کو باہمی مفاد میں استعمال کرنے کی ہے۔

بھارت کی سبکی!

ملکہ کوہسار
امتیاز احمد عباسی
Sheharnama@gmail.com

نیدرلینڈ کے شہر ہیگ میں قائم عالمی ثالثی عدالت نے سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے فیصلے میں بھارت کے یکطرفہ اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ یہ معاہدہ مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت اسے یکطرفہ طور پر معطل یا ختم نہیں کر سکتا۔ عدالت کے فیصلے کو پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کے منشور کے تحت قائم "پرمانٹ کورٹ آف آربیٹریشن" نے بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو التواء میں رکھنے کے اقدام اور راتلے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبے سے متعلق عبوری اقدامات کے بارے میں حکم جاری کیا ہے۔ پاکستان نے رواں سال مارچ میں بھارتی اقدامات کے خلاف ثالثی عدالت سے رجوع کیا تھا۔ بھارت کے رن آف دی ریور ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے بعض ڈیزائن اور تکنیکی اجزاء کا جائزہ لینے کی بھی درخواست کی تھی۔ یہ معاملہ کشن گنگا اور راتلے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے تناظر میں بھی زیرِ بحث آیا۔ مذکورہ منصوبوں سے متعلق معاملات عالمی بینک کی جانب سے مقرر کردہ ایک غیر جانبدار ماہر کے سامنے بھی زیرِ سماعت ہیں۔ ثالثی عدالت نے اُن تمام ممکنہ قانونی بنیادوں کا جائزہ لیا جن کی بنیاد پر بھارت سندھ طاس معاہدے کو معطل یا ختم کرنے کا جواز پیش کر سکتا تھا، تاہم قرار دیا کہ بھارت کی جانب سے پیش کی گئی کوئی بھی بنیاد معاہدے کی معطلی یا خاتمے کے لئے کافی نہیں۔ فیصلے کے مطابق سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت اس کے تحت اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کرنے کا پابند ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ مغربی دریاؤں، یعنی سندھ، جہلم اور چناب پر بھارت کے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے ڈیزائن اور آپریشن سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے تابع ہوں گے۔ بھارت کو پانی کی تقسیم اور پن بجلی کے منصوبوں کے حوالے سے معاہدے میں طے شدہ ذمہ داریوں کی مکمل پاسداری کرنا ہو گی۔ عالمی ثالثی عدالت نے پاکستان کی درخواست پر بھارت کے خلاف عبوری اقدامات بھی تجویز کیے ہیں جن کے تحت راتلے ڈیم کی دیوار اور پانی کے انٹیک ڈھانچے کو مخصوص سطحوں سے اوپر تعمیر کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ غیر جانبدار ماہر کے حتمی فیصلے کے 90 دن بعد تک بھارت راتلے منصوبے کی تعمیر سے متعلق مخصوص اقدامات نہیں کرے گا۔ منصوبے کے تعمیراتی شیڈول کے حوالے سے رپورٹنگ کی شرط بھی عائد کی گئی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ عالمی بینک کی جانب سے مقرر کردہ غیر جانبدار ماہر جولائی 2027ء تک اس بات کا فیصلہ کرے گا کہ ہمالیائی خطے میں بھارت کے متعلقہ پن بجلی منصوبوں کی تعمیر سندھ طاس معاہدے کے مطابق ہے یا نہیں۔ اس معاملے کے حتمی فیصلے تک متعلقہ قانونی اور تکنیکی ذمہ داریوں کی پابندی ضروری ہوگی۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ خفیہ معلومات حذف کرنے کے بعد متعلقہ فیصلوں کو عدالت کی ویب سائٹ پر بھی جاری کر دیا جائے گا۔

پاکستان نے عالمی ثالثی عدالت کے فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے اپنے مستقل اور قانونی مؤقف کی توثیق قرار دیا ہے۔ پاکستانی مؤقف کے مطابق سندھ طاس معاہدہ ختم نہیں ہوا اور نہ ہی اس کا آپریشن معطل ہوا ہے، اس لئے بھارت بدستور معاہدے کی تمام شقوں اور ذمہ داریوں پر مکمل عملدرآمد کا پابند ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت نے سندھ طاس معاہدے کو معطل رکھنے کی بھارت کی غیرقانونی کوشش کو فیصلہ کن طور پر مسترد کر دیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ فیصلے نے پاکستان کے مستقل مؤقف کی توثیق کر دی ہے کہ کسی پابند بین الاقوامی معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل یا ختم نہیں کیا جا سکتا۔ بھارت سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنی تمام ذمہ داریوں پر مکمل عملدرآمد کرنے کا پابند ہے اور تنازعات کے حل کے لئے قائم فورمز کے فیصلوں کی پابندی بھی ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق اور قومی مفادات کے تحفظ کے لئے مکمل طور پر پُرعزم ہے۔

بھارت نے 22 اپریل 2025ء کو ہونے والے پہلگام واقعہ کی آڑ میں اگلے ہی روز یعنی 23 اپریل کو اُس سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کر دیا تھا جو نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم آبی معاہدہ ہے بلکہ عالمی ثالثی اور بین الاقوامی قانون کے حوالے سے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، یہ اِس سے قبل ہونے والی جنگوں اور شدید کشیدگی کے باوجود قائم رہا تاہم بھارت نے اِس کو بنیاد بنا کر پانی کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کی۔ عالمی ثالثی عدالت کا یہ فیصلہ سندھ طاس معاہدے کی بین الاقوامی قانونی حیثیت اور پاکستان کے آبی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے اہم قانونی پیشرفت ہے۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان پانی کا معاملہ محض دوطرفہ مسئلہ نہیں بلکہ خطے کا اُمن، زراعت، معیشت اور کروڑوں انسانوں کا مستقبل اس سے وابستہ ہے۔ بھارت کے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے ڈیزائن اور تعمیر پر قانونی نگرانی اِس لئے بھی ضروری ہے کہ سندھ طاس معاہدے کی روح اور پانی کی منصفانہ تقسیم برقرار رہے۔ بھارت پر لازم ہے کہ وہ معاہدے کی تمام شقوں اور تنازعات کے حل کے لئے قائم بین الاقوامی فورموں کے فیصلوں کا احترام کرے۔ پانی دونوں ممالک کے لئے زندگی، معیشت اور زراعت کا بنیادی ذریعہ ہے، اِسے سیاسی دباؤ یا تنازعے کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جانا چاہئے اور نہ ہی کیا جا سکتا ہے، ایسی کوششوں کے اِن دیکھے بھیانک نتائج بھی سامنے آ سکتے ہیں۔

ٹریفک پولیس اور گھاٹے کا سودا

ان کہی
نسیم شاہد

چند ہفتوں میں ٹریفک وارڈن کی طرف سے چلتی موٹر سائیکل کو سامنے آ کر یا دھکا دے کر روکنے کا دوسرا واقعہ لاہور میں پیش آیا ہے، جہاں ایک تیس سالہ نوجوان سڑک پر گر کے زخمی ہوا اور پھر ہسپتال میں جا کر دم توڑ گیا۔ اس سے پہلے جنوبی پنجاب میں ایک ٹریفک کانسٹیبل نے موٹر سائیکل نہ روکنے پر پیچھا کرتے ہوئے موٹر سائیکل کو لات مار کر گرا دیا تھا، فٹ پاتھ پر سر لگنے سے ایک شخص بری طرح زخمی ہوا جو بعدازاں ہسپتال میں زندگی کی بازی ہار گیا۔ درمیان میں ایک اُڑتی اُڑتی سی خبر آئی تھی کہ آئی جی پنجاب نے سامنے آ کر تیز رفتار گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو روکنے پر پابندی لگا دی ہے کیونکہ اس سے کئی ٹریفک اہلکار بھی زخمی ہوئے تھے۔ لاہور شادمان کے علاقے میں جاں بحق ہونے والے نوجوان محمد زین کی چند ماہ بعد شادی تھی اور وہ غریب گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔ زیادہ سنگینی ورثاء کے اُس الزام کی وجہ سے نظر آئی کہ محمد زین کی نعش انہیں اسی صورت میں دی گئی کہ وہ لکھ کر دیں کہ قصور اُس کا تھا، اور وہ کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ یہ لاہور شہر کا واقعہ ہے، جو دارالحکومت بھی ہے اور پنجاب کے سارے وسائل بھی اُس پر خرچ ہوتے ہیں۔ لاہور جیسے شہر میں بھی کہ جہاں ہر سڑک بلکہ ہر کونے کھدرے میں سیف سٹی کے کیمرے لگے ہوئے ہیں، ہر چیز نوٹ ہو رہی ہے وہاں ایک بغیر ہیلمٹ پہنے نوجوان کو روکنے کے لئے اُس زمانے کا طریقہ آزمایا جاتا ہے جب ٹریفک کانسٹیبلوں کے پاس سوائے وردی اور سیٹی کے اور کچھ بھی نہیں ہوتا تھا۔ سب باتیں مان بھی لی جائیں کہ قصور موٹر سائیکل سوار کا تھا جس نے ہیلمٹ نہیں پہن رکھا اور وہ روکنے پر رُکا بھی نہیں تھا پھر بھی کیا قانون اِس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ایسا راستہ اختیار کیا جائے جو نہ صرف موٹر سائیکل سوار بلکہ خود ٹریفک کانسٹیبل کے لئے بھی خطرناک ہو۔ عجیب بات تو یہ ہے کہ ایک طرف سیف سٹی کے آن لائن ٹکٹ لوگوں کو موصول ہو رہے ہیں اور دوسری طرف سڑکوں پر یہ خطرناک سرکس جاری ہے۔ یہ ہاتھوں ہاتھ جرمانہ وصول کرنے کی جو رسم ڈال دی گئی اور موقع پر جاز کیش میں پیسے بھیجنے کا جو نظام رائج کیا گیا ہے یہ شاید دنیا میں اپنی طرز کا واحد نظام ہے۔ یہ پیسے واقعی پنجاب حکومت کے خزانے میں جاتے ہیں یا درمیان میں کہیں ہیر پھیر ہو جاتا ہے اس بارے میں کوئی مصدقہ رپورٹ نہیں، کیونکہ ہر پوائنٹ پر جاز کیش نمبر بھی دوسرا ہوتا ہے اور وصول کر کے رسید دینے والا بھی۔ خیر یہ تو ایک علیحدہ معاملہ ہے اور پنجاب حکومت کو اس کا آڈٹ کرانے کی بھی کوئی صورت نکالنی چاہئے۔ اصل مسئلہ ایک چلتی رش والی سڑک پر گاڑی خصوصاً موٹر سائیکل سواروں کو روکنے کا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ٹریفک وارڈنز دُور سے کسی شکار کو آتا دیکھ لیں تو مختلف گاڑیوں، موٹر سائیکلوں کے درمیان سے گذر کر اُسے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ کتنی خطرناک حرکت ہے، اسے سوچ کر ہی دماغ میں خدشات جنم لینے لگتے ہیں۔ دنیا میں جو کہیں نہیں ہوتا وہ ہمارے ہاں ہوتا ہے۔ سائنس و ٹیکنالوجی جتنی مرضی ترقی کر جائیں ہم نے اپنی خُو نہیں چھوڑنی۔ سیف سٹیز جہاں جہاں فعال ہو گئی ہے وہاں مینول چالان سسٹم کو ختم کر دینا چاہئے کیونکہ وہ تو سیف سٹی کے ذریعے ہو رہے ہیں، ٹریفک پولیس صرف ٹریفک کی روانی پر توجہ دے، جو کہ وہ نہیں دے رہی۔ اب ذرا سوچیں دو ہزار روپے کا چالان تو سیف سٹی کے ذریعے بھی ہو سکتا تھا لیکن اُس دو ہزار کے بدلے میں جو ایک جان گئی، ماں کا سہارا چھن گیا، خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا اُس کی تلافی کیسے ہو گی؟ یہاں تو وہ دو ہزار روپے بھی نہیں ملے اور ایک انمول جان بھی چلی گئی۔ کسی اور ملک میں ایسا ہوتا تو اسے قتل کہا جاتا مگر یہاں الٹی گنگا بہائی گئی۔ حکومت کو یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ اُس کے نزدیک شہریوں کی جان عزیز ہے یا وہ ریونیو جو زندہ انسانوں سے حاصل کرنا ہے؟ چالان سے بچنے کی کوشش کرنے والا کوئی عادی مجرم نہیں ہوتا۔ آج کل اتنے بھاری جرمانے کئے جاتے ہیں کہ گھر سے چند سو روپے جیب میں ڈال کر نکلنے والا ٹریفک پولیس کو دیکھ کر حواس باختہ ہو جاتا ہے۔ یہ اُس کی لاپروائی بھی ہے اور غفلت بھی، مگر اُسے اتنی کڑی سزا نہیں دی جا سکتی کہ اُس کی جان ہی لے لی جائے۔ وہ 302 کا مجرم نہیں ہوتا، دو ہزار چالان کا ڈیفالٹر ہوتا ہے جو سیف سٹی کے کیمروں کی زد میں آ کر اُسے جلد یا بدیر پر بھرنا ہی ہوتا ہے۔ یا تو یہ مشتہر کر دیا جائے کہ ٹریفک والوں کے روکنے پر نہ رکنے والوں کو دھکا دے کر گرایا جائے گا، نفع نقصان کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ ظاہر ہے یہ قانون شکنی ممکن نہیں اسی لئے ہر ایسے واقعہ یا حادثہ کے بعد ٹریفک اہلکاروں کو معطل کر دیا جاتا ہے۔ انکوائری کمیٹی بھی بنا دی جاتی ہے، اس کا نتیجہ کبھی مرنے والے کے حق میں نہیں نکلتا، سب کچھ دِنوں کے لئے معاملے کو ٹھنڈا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جنوبی پنجاب میں جو آدمی مرا اس حادثے پر بھی ایک انکوائری کمیٹی بنی اُس کا کیا ہوا کسی کو کچھ علم نہیں، یہ دوسرا واقعہ ہو گیا۔ ایک نوجوان جان سے گیا، بنے گا اس کا بھی کچھ نہیں، مگر سوال یہ ہے بطور محکمہ کیا پولیس اسی طرح کام کرتی رہے گی، وہ جدید ٹیکنالوجی کے دور میں داخل نہیں ہو گی؟ دنیا جہان کے ممالک میں گھوم پھر کے آنے والے ہمارے دوست حلفاً کہتے ہیں کہ ہم نے کسی ملک میں ٹریفک پولیس والوں کو چوراہوں پر جتھوں کی صورت چالان کرتے نہیں دیکھا۔ یہ سطوت ہمارے حصے میں کیوں آئی ہے؟

ہم نے جب بھی کوئی قدم اٹھایا ہے، پیچھے کی طرف گئے ہیں، بڑھنا تو آگے کی طرف چاہئے۔ یہی کام موٹروے پر بھی نظر آتا ہے، ایک سو بیس یا تیس کی رفتار سے آنے والی گاڑیوں کو خطرناک طریقے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں، حالانکہ وہاں ایک باقاعدہ نظام موجود ہے اور کوئی گاڑی موٹروے سے بغیر ٹیکس دیئے نکل نہیں سکتی، اس کا نمبر نوٹ کر کے نظام میں کیوں نہیں ڈال دیا جاتا کہ جب وہ کسی انٹرچینج سے نکلے تو وہاں پہلے سے موجود ہو کہ ٹریفک وائلیشن کی وجہ سے اُس پر جرمانہ بھی لاگو ہو چکا ہو۔ لاہور جیسے واقعات قانون کا احترام پیدا نہیں کرتے بلکہ، خوف اور نفرت کی خلیج کو جنم دیتے ہیں۔ ایسے واقعات کا تدارک ہونا چاہئے، ایک خاندان کو عمر بھر کے لئے دُکھی کر کے کوئی کامیابی نہیں ملتی، یہ سراسر گھاٹے کا سودا ہے۔

کلامِ اقبال

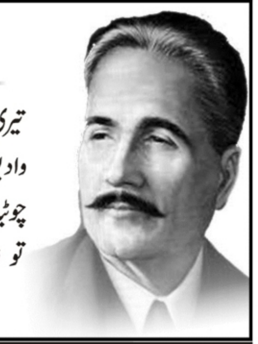

تیری عمرِ رفتہ کی اک آن ہے عہدِ کُہن
وادیوں میں ہیں تیری کالی گھٹائیں خیمہ زن
چوٹیاں تیری ثریا سے ہیں سرگرمِ سخن
تو زمیں پر اور پہنائے فلک تیرا وطن
(بانگِ درا)

فرموداتِ قائد

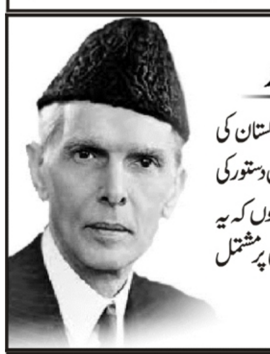

پاکستان کا دستور ابھی بننا ہے اور یہ پاکستان کی دستورساز اسمبلی بنائیگی۔ مجھے معلوم نہیں کہ اس دستور کی ہیئت کیا ہوگی، لیکن اتنا یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ جمہوری نوعیت کا اور اسلام کے بنیادی اصولوں پر مشتمل ہوگا۔ (انٹرویو، فروری 1948ء)

ایران، امریکہ جنگ کے اثرات!

حکومت کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے آج جب یہ سطور لکھی جا رہی ہیں تو پٹرول کے نرخ 348 روپے 50 پیسے سے بھی زائد ہیں کہ پٹرولیم کمپنیوں کا اپنا اپنا سلسلہ ہے آج شب جب 3 ستمبر، 4 ستمبر میں تبدیل ہو گی تو یقیناً نرخ مزید بڑھیں گے اور آج (جمعہ) پیٹرول لینے والوں کو 350 روپے سے زائد بوجھ اٹھانا ہو گا۔ دلچسپ امر ہے کہ اوگرا اب تک قریباً 30 روپے فی لیٹر کا اضافہ کر چکی ہے لیکن عوام کا احساس مختلف ہے یہ فارمولا حکمرانوں کے کام آ رہا ہے اور یوں احساس ہوتا ہے کہ کسی ایسے ماہرفن کی تجویز پر فیصلہ ہوا ہے جو یا تو باٹا کمپنی میں ملازمت کر چکا یا پھر متاثر ہے کہ باٹا ریٹ اسی لئے مشہور تھے کہ روپوں کے بعد 99 پیسے رکھے جاتے اور یوں اگلے ایک روپے کا احساس ختم ہو جاتا، اب یہی سب قوم کے ساتھ ہو رہا ہے کہ روزانہ 60، 70 پیسے اور روپیہ دو روپے بڑھائے جاتے ہیں یوں اضافے کا احساس دم توڑ دیتا ہے ویسے ہمارے باشعور عوام کا یہ تجزیہ ہے کہ حکومت کی طرف سے یہی سب کچھ کرتے کرتے پٹرولیم چار سو روپے فی لیٹر اور ڈیزل کم از کم سوا چار سو روپے فی لیٹر ہو جائے گا اور یہ تمام بوجھ براہ راست عوام پر پڑے گا کہ پہلے ہی مہنگائی تھم نہیں رہی۔ مارکیٹ میں پیاز اور ٹماٹروں کی کوئی کمی نہیں جس کا مطلب یہ کہ رسد برقرار ہے لیکن نرخ ہر روز بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ یہی صورت حال دیگر سبزیوں، فروٹ اور اشیاء ضرورت کی ہے، ایک تنخواہ دار سفید پوش کے مطابق ہر رزو مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے تو ان کی آمدنی کم ہو جاتی ہے کہ ان کی تنخواہ میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ یوں فکس انکم گروپ بوجھ تلے دبتا چلا جا رہا ہے۔

قارئین! مہنگائی اور نرخوں میں اضافے کے لئے عذر پیش کیا جاتا ہے کہ ایران، امریکہ جنگی کشمکش کے باعث عالمی سطح پر قیمتیں بڑھتی ہیں تو پٹرولیم درآمد کرنے والا ملک ہونے کی وجہ سے پاکستان بھی متاثر ہوتا ہے جہاں تک ایران، امریکہ جنگ کا تعلق ہے تو پاکستان کی دوست ممالک سے تعاون کے ساتھ کوشش کامیاب نہیں ہو پا رہی، حالانکہ سخت جنگ کے دوران ہی پاکستان کی ثالثی کوشش بارآور ہوئی تھی اور جنگ بندی ہو گئی، لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مکمل فتح نہ ہونے کی خفت مٹانے کے لئے لڑائی ختم نہیں ہونے دے رہے۔ وہ خود تو وینزویلا کی معدنی دولت (تیل) پر مکمل کنٹرول حاصل کر لینے کے حوالے سے مطمئن ہیں اور امریکہ میں نرخ کم کرنے کے دعویدار ہیں لیکن آبنائے ہرمز پر تنازعہ کھڑا کرنے اور ایران کی ناکہ بندی کے علاوہ بار بار حملے کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، اس سے عالمی سطح پر نرخ بڑھ گئے ہیں اور یہی عذر پٹرولیم درآمد کرنے والے ممالک کے حکمرانوں کا ہے کہ نرخ بڑھانا مجبوری ہے۔

یہ لاہور ہے
چودھری خادم حسین
ckhussain@hotmail.com

دو روز قبل ایک ضروری کام سے رائیونڈ سے بھی پرے کینسر کیئر ہسپتال جانے کا موقع ملا، ہسپتال کے بانی اور معمار پروفیسر ڈاکٹر شہریار خان سے ملاقات ہوئی۔ میں ان کا اس وقت سے ممنون ہوں جب وہ میو ہسپتال اونکالوجی شعبہ کے سربراہ تھے اور میری اہلیہ کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ہو گئی تھیں۔ ہسپتال کی کارکردگی اور جاری تعمیراتی کام دیکھ کر خوشی ہوئی کہ محنت بارآور ہو رہی ہے، میں نے بھی اپنے ایک مرحوم چچا کے ایصالِ ثواب کے لئے خدمت کی۔ یہ ذکر یوں ہوا ہے کہ ہسپتال سے تھوڑا پہلے سڑک کے درمیان اونچا ایک بڑا بورڈ لگا دیکھا اس پر تحریر پڑھ کر خود اپنے بزرگ یاد آ گئے۔ اس تحریر کے مطابق حدیث مبارکہ کا ذکر ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ان کے بعد قیامت سے قبل 30 ایسے دجال آئیں گے جو عالمِ انسانیت کو پریشان کریں گے۔ مجھے قلعہ الموت والے حسن بن صباح، مہدی سوڈانی اور کئی ایرانی یاد آ گئے یہ سب ایسے حضرات تھے جو پڑھ لکھ کر گمراہ ہوئے اور خود کو مہدی یا نبی کہلوایا اور نبی کا دعویٰ کرنے والے دو تین حضرات نے تو قتل و غارت بھی کی۔

اِس وقت مشرقِ وسطیٰ میں امریکی مداخلت اور صہیونی وزیراعظم نیتن یاہو کے ایماء پر موجودہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر جنگ مسلط کر کے نہ صرف مشرقِ وسطیٰ بلکہ پوری دنیا کے لئے نہ صرف معاشی خطرات پیدا کئے بلکہ بڑھا دیئے ہیں، پاکستان کی معیشت تو یوں بھی قرضوں کے سہارے چل رہی ہے۔ حکمرانوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ملک کو دیوالیہ ہونے سے بچا کر ترقی کی راہ پر ڈال دیا ہے یہ اثرات عام شہریوں تک نہیں پہنچ رہے بلکہ وہ روز بروز بڑھتی مہنگائی سے پریشان ہیں اور ہمارا موقف ہے کہ یہ سب ایران، امریکہ جنگ کے باعث ہے جو ڈونلڈ ٹرمپ نے مسلط کر رکھی ہے۔ امریکی سینیٹر سینڈرز نے کہا ہے کہ ٹرمپ کو مطلق العنان بادشاہ کی طرح عمل نہیں کرنا چاہئے وہ امریکی صدر ہیں، تو قارئین! کیا حدیث کی روشنی میں ہم فرض کر لیں کہ یہ 30 میں سے ایک ہیں۔

فن و ثقافت

گلوکارہ آئمہ بیگ کا شادی کے ایک سال بعد ہی شوہر سے علیحدگی کا اعلان

کراچی (شوبز ڈیسک) پاکستان کی معروف گلوکارہ آئمہ بیگ نے شادی کے تقریباً ایک سال بعد اپنے شوہر زین احمد سے علیحدگی کا اعلان کر دیا آئمہ بیگ نے حال ہی میں ایک تقریب کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں جن میں وہ سیاہ لباس اور سلور بلونڈ بالوں میں نظر آئیں مگر مداحوں کی توجہ ان تصاویر سے زیادہ ان کے کیپشن نے حاصل کر لی۔ گلوکارہ نے پوسٹ کے کیپشن میں اپنے ریلیشن شپ اسٹیٹس کے حوالے سے 'سنگل' لکھا، جسے ان کی جانب سے زین احمد سے علیحدگی کی تصدیق قرار دیا جا رہا ہے۔ آئمہ بیگ اور معروف فیشن برانڈ راستہ کے سی ای او زین احمد نے گزشتہ برس اگست میں نجی تقریب میں شادی کی تھی، دونوں کا نکاح کینیڈا میں ہوا تھا جس کی تصاویر بھی گلوکارہ نے مداحوں کے ساتھ شیئر کی تھیں۔ شادی سے قبل بھی دونوں اپنے تعلق کے حوالے سے کھل کر اظہار کرتے رہے تھے مگر حالیہ عرصے میں آئمہ بیگ کی بعض سوشل میڈیا پوسٹس کے بعد ان کی ازدواجی زندگی سے متعلق قیاس آرائیاں ہونے لگی تھیں۔ اب گلوکارہ کی جانب سے خود کو 'سنگل' قرار دینے کے بعد دونوں کی علیحدگی کی خبریں سامنے آئی ہیں جبکہ زین احمد کی جانب سے تاحال اس حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔

بلوچی لوک گلوکارہ مائی سبھائی کے قتل کی خبریں غلط نکلیں

کوئٹہ (شوبز ڈیسک) معروف بلوچی لوک گلوکارہ مائی سبھائی کے ڈیرہ بگٹی میں قتل کی خبریں غلط اور گمراہ کن نکلیں، گلوکارہ کا انتقال کئی برس قبل ہی ہو چکا تھا۔ سوشل میڈیا پر یہ دعویٰ سامنے آیا تھا کہ مائی سبھائی کو بدھ کے روز ڈیرہ بگٹی میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ہے جس کے بعد متعدد ٹی وی چینلز اور دیگر میڈیا اداروں نے بھی اس خبر کو نشر اور شائع کیا۔ بعد میں سامنے آنے والی معلومات سے واضح ہوا کہ مائی سبھائی کے حالیہ قتل کا دعویٰ درست نہیں اور معروف لوک گلوکارہ دراصل کئی برس قبل انتقال کر چکی تھیں۔ ڈپٹی کمشنر ساؤتھ ڈیرہ بگٹی کی جانب سے جمعرات کو جاری بیان میں بھی مائی سبھائی کے قتل سے متعلق خبروں کی تردید کی گئی۔ ضلعی انتظامیہ نے ان خبروں کو 'غلط اور گمراہ کن' قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ ڈیرہ بگٹی میں مائی سبھائی کے قتل کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

سابق بھارتی کپتان سارو گنگولی نے بگ باس کی میزبانی سنبھال لی

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سارو گنگولی نے کھیل کے میدان سے باہر ایک نیا چیلنج قبول کرتے ہوئے تقریباً ایک دہائی بعد ٹیلی ویژن پر میزبانی کے شعبے میں واپسی کر لی ہے۔ سارو گنگولی کو مقبول رئیلٹی شو 'بگ باس بنگلا' کے تیسرے سیزن کا میزبان مقرر کیا گیا ہے جس کی باقاعدہ نشریات 30 اگست سے اسٹار جلسا اور جیو ہاٹ اسٹار پر شروع ہو چکی ہیں۔ سابق بھارتی کپتان نے بگ باس کو ملک کا سب سے بڑا شو قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی مقبولیت اور مختلف زبانوں میں اس کے پھیلاؤ نے اسے دیگر شوز سے منفرد مقام دیا ہے۔ گنگولی کے لیے یہ ذمہ داری اینڈیمول شائن انڈیا کے ساتھ پہلی وابستگی بھی ہے جبکہ وہ 10 سال بعد دوبارہ کسی ٹی وی پروگرام کی میزبانی کر رہے ہیں۔

ثانیہ اشفاق کا عماد وسیم پر زبردستی ابارشن کا الزام، ڈاکٹر نے پول کھول دی

کراچی (شوبز ڈیسک) قومی کرکٹر عماد وسیم کی سابقہ اہلیہ ثانیہ اشفاق کی جانب سے زبردستی ابارشن کے الزام کے بعد مبینہ طور پر یہ پروسیجر کرنے والی ڈاکٹر نے بھی خاموشی توڑتے ہوئے اپنا مؤقف پیش کر دیا۔ ثانیہ اشفاق نے حالیہ پوڈکاسٹ میں یہ دعویٰ کیا تھا کہ 2023 میں ان کے شوہر اور ساس نے انہیں تیسرے بچے کا حمل ختم کروانے پر مجبور کیا اور وہ اس کے حق میں بالکل نہیں تھیں کیونکہ بچے کی دھڑکن محسوس ہونے لگی تھی۔ انہوں نے مزید بتایا تھا کہ لاہور میں ایک ڈاکٹر کو اس پروسیجر کیلئے ایک لاکھ روپے ادا کیے گئے، انہیں بے ہوش کیا گیا اور جب انہیں ہوش آیا تو حمل ختم ہو چکا تھا۔ اب مذکورہ ڈاکٹر نے اپنے یوٹیوب چینل پر اس معاملے سے متعلق مؤقف دیتے ہوئے اسقاطِ حمل کا پروسیجر کرنے سے انکار نہیں کیا مگر ثانیہ کے اسے جبری قرار دینے کے دعوے کی تردید کی ہے۔ ڈاکٹر نے دعویٰ کیا کہ ثانیہ اشفاق اس فیصلے سے آگاہ اور رضامند تھیں کیونکہ حمل غیر منصوبہ بند تھا اور وہ ورلڈ کپ کیلئے سفر کرنا چاہتی تھیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انہیں اس وقت جوڑے کے ازدواجی تعلقات بہتر محسوس نہیں ہوئے تھے مگر اسقاطِ حمل کے فیصلے پر دونوں میاں بیوی متفق تھے۔ واضح رہے کہ ثانیہ اشفاق اور ڈاکٹر کی جانب سے اس معاملے پر متضاد دعوے کیے گئے ہیں، اس لیے جبری اسقاطِ حمل سے متعلق الزام کو آزادانہ طور پر ثابت شدہ حقیقت قرار نہیں دیا جا سکتا۔

ہانیہ عامر نے اپنی 'جعلی ڈھولکی' کی ان دیکھی تصاویر شیئر کر دیں

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کی معروف اداکارہ ہانیہ عامر نے اپنی منفرد ڈھولکی تھیم برتھ ڈے پارٹی کی یادیں تازہ کرتے ہوئے تقریب کی پس پردہ تصاویر مداحوں کے ساتھ شیئر کیں ہانیہ عامر نے رواں برس فروری میں اپنی سالگرہ روایتی مایوں اور ڈھولکی کے انداز میں منائی تھی جس کی تصاویر اور ویڈیوز نے سوشل میڈیا پر خوب توجہ حاصل کی تھی۔ اداکارہ نے اب تقریب کے تقریباً 6 ماہ بعد انسٹاگرام پر دوبارہ اس کی رینڈم اور ان دیکھی تصاویر شیئر کیں جس میں انہیں اپنے قریبی دوستوں کے ساتھ لطف اندوز ہوتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ہانیہ نے تصاویر کے ساتھ دلچسپ کیپشن بھی لکھا جس میں انہوں نے مداحوں کو اپنی زندگی کی خوش مزاجی اور شوخی برقرار رکھنے کا پیغام دیا۔ یاد رہے کہ اس تقریب کی ویڈیوز سامنے آنے کے بعد گلوکار عاصم اظہر کے ساتھ ہانیہ عامر کے ڈانس نے سب سے زیادہ توجہ حاصل کی تھی اور دونوں کے درمیان دوبارہ قربت کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں۔

بقیہ نمبر 1

کے سیکریٹری ڈین ڈرسکول کے استعفے نے ایک بار پھر پینٹاگون میں جاری تبدیلیوں اور اندرونی اختلافات پر توجہ مرکوز کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ مہینوں میں امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کئی سینیئر فوجی کمانڈروں اور اعلیٰ حکام کو عہدوں سے ہٹا چکے ہیں۔ ناقدین کے مطابق اختلافات اب صرف حکومتی پالیسیوں کی حمایت یا مخالفت تک محدود نہیں رہے بلکہ یہ سوال بھی اہم ہو گیا ہے کہ اعلیٰ عہدیدار وزیر دفاع کے انتظامی طرزِ عمل اور فیصلہ سازی کے طریقہ کار سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں۔ بی بی سی اردو کے مطابق عہدوں سے ہٹائے جانے والے افراد میں آرمی چیف آف اسٹاف جنرل رینڈی جارج، یورپ و افریقہ میں امریکی فوج کے کمانڈر جنرل کرسٹوفر ڈوناہیو، بحریہ کے سیکریٹری جان فیلن، سدرن کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل ایلون ہولسی، فضائیہ کے کمانڈر جنرل ڈیوڈ ایلون اور جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل چارلس کیو براؤن جونیئر بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ڈین ڈرسکول کا استعفیٰ خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مقرر کردہ عہدیدار اور نائب صدر جے ڈی وینس کے قریبی ساتھی سمجھے جاتے تھے۔ ذرائع کے مطابق پیٹ ہیگستھ کے ساتھ ان کے اختلافات وقت کے ساتھ گہرے ہوتے گئے اور بالآخر انہوں نے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ رپورٹ کے مطابق اختلافات صرف ذاتی نوعیت کے نہیں تھے بلکہ فوجی پالیسیوں پر بھی دونوں کے درمیان اختلاف پایا جاتا تھا۔ ڈرسکول فوج میں بڑی تبدیلیاں لانے، یوکرین جنگ سے حاصل ہونے والے تجربات کی بنیاد پر ڈرونز اور بغیر پائلٹ نظاموں کے استعمال میں اضافے اور فوجی ڈھانچے میں اصلاحات کے حامی تھے۔ رپورٹ کے مطابق ایران کے ساتھ ممکنہ فوجی کشیدگی بھی اختلاف کا ایک اہم سبب تھی۔ بعض حلقوں کو خدشہ تھا کہ جنگ یا بڑے فوجی بحران کے دوران اعلیٰ فوجی قیادت میں بہت زیادہ تبدیلیاں احکامات کی ترسیل، باہمی رابطے اور فوجی کارروائیوں کے انتظام کو متاثر کر سکتی ہیں۔ رپورٹ میں تجزیہ کاروں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ معاملہ صرف وزیر دفاع اور فوجی حکام کے درمیان ذاتی اختلاف کا نہیں بلکہ پینٹاگون میں اختیارات اور پالیسی سازی پر کنٹرول کا بھی ہے۔ ناقدین کے مطابق اگر سینیئر افسران کو اختلافی رائے دینے پر عہدے سے ہٹائے جانے کا خدشہ ہو تو وہ اپنی پیشہ ورانہ رائے کھل کر دینے سے گریز کر سکتے ہیں۔ اس صورتحال کے نتیجے میں امریکی قیادت کو صرف وہی مشورے ملنے کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے جو وہ سننا چاہتی ہے، جبکہ تنقیدی اور متبادل آرا پس منظر میں چلی جائیں۔ ڈین ڈرسکول کے استعفے نے اس بحث کو مزید تقویت دی ہے کہ پینٹاگون میں اختلافی اور آزادانہ پیشہ ورانہ رائے کے لیے مستقبل میں کتنی گنجائش باقی رہے گی

بقیہ نمبر 2

مقررہ حفاظتی طریقہ کار کے مطابق عمارت کے ہنگامی اخراج کے راستوں کے ذریعے عمارت کو خالی کیا اور محفوظ مقامات پر منتقل ہوگئے۔ موک فائر ڈرل کے دوران ہنگامی انخلا، عمارت کو بروقت خالی کرانے، فائر فائٹنگ اور ریسکیو کے انتظامات سمیت ہنگامی صورتحال میں متعلقہ اداروں کے باہمی رابطہ اور تعاون کا عملی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فائر بریگیڈ اور سیکیورٹی عملے نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مقررہ ایس او پیز کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دیں، جبکہ عمارت سے ملازمین کے محفوظ اور منظم انخلا کو یقینی بنانے کے لیے بھی عملی مشق کی گئی۔ فائر ڈرل کا بنیادی مقصد پارلیمنٹ ہاؤس میں موجود ملازمین، افسران اور دیگر افراد کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر بنانا اور کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار صورتحال کی صورت میں فوری اور منظم ردِعمل کو یقینی بنانا تھا۔ مشق کے دوران ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے موجود حفاظتی انتظامات، باہمی رابطہ کاری اور انخلا کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا گیا، تاکہ ضرورت پڑنے پر بروقت اور مؤثر اقدامات کیے جاسکیں

بقیہ نمبر 3

مندرکو 21 جولائی 2026 کو طوفانی بارش کے باعث نقصان پہنچا، مقامی انتظامیہ پہلے ہی سروے کرچکی ہے اور بحالی کے اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ سجاد حیدر خان نے کہا کہ یہ امر شرمناک ہے کہ بھارت حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہا ہے اور سستی شعبدہ بازی کا سہارا لے رہا ہے، حقائق کو دانستہ طور پر مسخ کرنے کی ایسی کوششیں بھارت میں اقلیتوں کے منظم استحصال اور ان کی عبادت گاہوں پر ریاستی سرپرستی میں ہونے والے حملوں کے انتہائی ناقص ریکارڈ سے توجہ نہیں ہٹا سکتیں۔ دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ اور اسے بھارتی قیادت کو مسلم، سکھ اور مسیحی برادریوں کے خلاف جاری ظلم و ستم پر جواب دہ ٹھہرانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 4

ترجمان وزارتِ مذہبی امور کے مطابق پرائیویٹ حج سکیم کے تحت 16 بنیادی حج پیکیج فائنل کیے گئے ہیں، رواں برس پرائیویٹ حج سکیم کے پیکیج 14 لاکھ سے ساڑھے 37 لاکھ روپے کے درمیان ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ پرائیویٹ سکیم میں مختصر دورانیے، بیرون ملک سے براہِ راست پروازوں اور فائیو اسٹار حج پیکیج کے انتخاب کی سہولت موجود ہے۔ ترجمان مذہبی امور نے کہا کہ پرائیویٹ عازمینِ حج پیکیج کا انتخاب اور ادائیگی صرف حج پورٹل یا پاک حج ایپ کے ذریعے کریں، کسی فرد یا کمپنی کو براہِ راست رقم کی ادائیگی کی صورت میں وزارت کسی نقصان کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔ وزارتِ مذہبی امور کے ترجمان کے مطابق رواں برس پرائیویٹ حج سکیم کے لیے 71 ہزار 684 نشستیں مختص کی گئی ہیں، جبکہ پیکیج کے انتخاب اور ادائیگی کی آخری تاریخ 20 نومبر مقرر کر دی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مقررہ تاریخ تک کوٹہ مکمل نہ ہونے کی صورت میں وزارت کو ازسرِنو کوٹہ مختص کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

بقیہ نمبر 5

پہنچنا انتہائی مشکل ہے اور ساتھ ہی دو ماہ سے ینگ ڈاکٹرز کو تنخواہ سے بھی محروم کر رکھا ہے جس سے انھیں گھر کا نظام چلانے میں بھی دشواری کا سامنا ہے جبکہ دوسری طرف ڈی ایچ او DHO راولاکوٹ ڈاکٹر سیماب کیانی راولاکوٹ کی بجائے اسلام آباد میں بیٹھ کر اپنے احکامات جاری کر رہے ہیں جس میں وہ ڈاکٹرز پر زور دے رہے ہیں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ڈیوٹی کے فرائض سر انجام دیں جبکہ تمام راستے بند ہیں آمد و رفت کا کوئی ذریعہ نہیں ہے ان حالات میں ڈاکٹرز اپنے فرائض کیسے سرانجام دے سکتے ہیں عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا کہ وہ ینگ ڈاکٹرز کی تنخواہ کا بندوبست کریں اور ساتھ ہی ڈی ایچ او کو بھی پابند کیا جائے کہ ایسے حالات میں غیر ضروری احکامات دینے سے گریز کریں۔

بقیہ نمبر 6

تھنک ٹینک کے پانچویں اجلاس میں کیا گیا، جس کی صدارت پناہ کے صدر میجر جنرل (ر) مسعود الرحمان کیانی نے کی۔ اجلاس میں قومی و بین الاقوامی ماہرینِ صحت، پالیسی سازوں اور سول سوسائٹی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ شرکاء نے کہا کہ پیکیج کے سامنے واضح اور نمایاں وارننگ لیبلز صارفین کو ایسی مصنوعات کی فوری شناخت میں مدد دے سکتے ہیں جن میں صحت کے لیے نقصان دہ اجزا زیادہ مقدار میں موجود ہوں۔ میجر جنرل (ر) مسعود الرحمان کیانی نے کہا کہ "صارفین کو یہ جاننے کا حق ہے کہ وہ کیا کھا رہے ہیں"۔ انہیں کسی ماہر سے رجوع کیے بغیر یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کسی غذائی مصنوعات میں چینی، نمک یا غیر صحت بخش چکنائی کی مقدار زیادہ ہے یا نہیں۔ ان کے مطابق فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز عوام کو سادہ، واضح اور فوری معلومات فراہم کر کے صحت مند غذائی انتخاب میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ان ممالک کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہیے جہاں FOPWLs پہلے ہی نافذ کیے جا چکے ہیں۔ "شواہد اور بین الاقوامی تجربات دستیاب ہیں، اس لیے مزید غیر ضروری تاخیر کا کوئی جواز نہیں"، انہوں نے کہا اور حکومت پر زور دیا کہ بالخصوص بچوں اور نوجوانوں کو غیر صحت بخش غذائی ماحول سے محفوظ بنانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ الٹرا پروسیسڈ اور چینی، نمک، سوڈیم و غیر صحت بخش چکنائی سے بھرپور مصنوعات کی بڑھتی ہوئی دستیابی اور استعمال غذا سے متعلق غیر متعدی بیماریوں میں اضافے کا اہم سبب بن رہے ہیں۔ شرکاء نے کہا کہ لازمی FOPWLs صارفین کو زیادہ مقدار میں تشویش کا باعث بننے والے غذائی اجزا رکھنے والی مصنوعات کی شناخت اور بہتر انتخاب میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ پناہ کے جنرل سیکریٹری ثناء اللہ گھمن نے کہا کہ وزارتِ قومی صحت خدمات کی جانب سے وزارتِ سائنس و ٹیکنالوجی کے ذریعے شواہد پر مبنی FOPWL تجویز پاکستان اسٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA) کو جمع کروائے ہوئے دو سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے، تاہم یہ معاملہ تاحال زیرِ غور ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران عوام غیر صحت بخش غذاؤں سے وابستہ صحت کے خطرات کا مسلسل سامنا کر رہے ہیں، لہٰذا مزید تاخیر ناقابلِ قبول ہے۔ تھنک ٹینک نے حکومت، PSQCA اور وزارتِ سائنس و ٹیکنالوجی سے مطالبہ کیا کہ لازمی فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کے قومی معیارات کو فوری حتمی شکل دے کر ان کا عملی نفاذ یقینی بنایا جائے، تاکہ لیبلز واضح، نمایاں اور عام صارف کے لیے آسانی سے قابلِ فہم ہوں۔ پناہ نے حکومت، ماہرینِ صحت، محققین، علمائے کرام، میڈیا اور سول سوسائٹی کے ساتھ مل کر شواہد پر مبنی غذائی پالیسیوں کے فروغ اور غیر متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے اپنا تعاون جاری رکھنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 7

حسین اور محمد انور نے شرکت کی جبکہ پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ سے ایاز خان اسد خان درانی محمد آصف اور عبدالباسط شریک ہوئے راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے حافظ محمد عرفان ہیلپنگ ہینڈز سے امجد محمود امجد ثاقب عباسی سمیع خان احمد عمار صدیقی آصف شاہ اور اسرار الحق ناصر نے نمائندگی کی شرکاء کو کام کی جگہ پر جذباتی ذہانت کی اہمیت مؤثر ابلاغ مثبت رویوں ٹیم ورک قیادت تنازعات کے حل اور پیشہ ورانہ تعلقات کو بہتر بنانے کے حوالے سے مفید معلومات فراہم کی گئیں تین روزہ ورکشاپ کے دوران عبدالوہاب خان آفتاب عالم خان محترمہ سامعہ راشد نوشین یاسر اور حمیرا جامی نے لیکچرز اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے شرکاء کی تربیت کی تربیتی سیشنز میں ملٹی میڈیا اور جدید پریزنٹیشن ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال بھی کیا گیا جس سے موضوع کو سمجھنے اور عملی زندگی سے مربوط کرنے میں مدد ملی ورکشاپ کی کوآرڈینیٹر ماہرہ رزاق تھیں جنہوں نے پروگرام کے انتظامی و تربیتی امور کو مؤثر انداز میں مربوط کیا احسن جمیل نے ادارے سے متعلق تعارفی نوٹ پڑھا مقررین نے کہا کہ موجودہ دور میں کسی بھی ادارے کی کامیابی کے لیے صرف فنی مہارت کافی نہیں بلکہ ملازمین اور افسران میں جذباتی ذہانت یعنی اپنے جذبات کو سمجھنے ان پر قابو رکھنے دوسروں کے جذبات کو محسوس کرنے اور مثبت انداز میں ردعمل دینے کی صلاحیت بھی انتہائی اہم ہے اختتامی تقریب میں ڈی جی این سی آر ڈی اسرار محمد خان نے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے

بقیہ نمبر 8

رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پیغام میں خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ میئر کا انتخاب ون مین ون ووٹ کی بنیاد پر براہ راست ہونا چاہیے، مختلف ادوار میں دیگر اداروں یا اتھارٹیز کو بلدیاتی اداروں سے چھینے گئے آئینی اختیارات لوٹائے جائیں۔ لیگی رہنما نے کہا کہ مقامی حکومتوں کو آئینی تحفظ اور مالی خودمختاری دی جانی چاہیے، صوبائی حکومتیں صوبائی سطح پر اختیارات کا ارتکاز ختم کریں۔ پراونشل فنانس ایوارڈ کے ذریعے مرکز اور صوبے سے حاصل شدہ وسائل ضلعی سطح پر منتقل کیے جائیں۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ ایک شہر میں چھ چھ اتھارٹیز ایک ہی کام کریں گی تو کام کیسے چلے گا؟ بااختیار مقامی حکومتوں کا نظام قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میونسپل کمیٹیوں، کارپوریشنز اور کینٹونمنٹ بورڈز کے علاوہ یہی کام کرنے والے باقی تمام اداروں کا وجود آئین سے متصادم ہے۔

بقیہ نمبر 9

ہے۔ رپورٹ میں صارفین کے موجودہ جذبات اور معیشت کے مستقبل کے بارے میں ان کی توقعات کا دوطرفہ جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ موجودہ جذبات کا اشاریہ کم ہو کر 8.51 فیصد رہ گیا جبکہ مستقبل کے معاشی منظرنامے سے متعلق توقعات نسبتاً بہتر رہیں جس کی شرح 7.78 فیصد کی سطح پر ریکارڈ ہوئیں تاہم دونوں اشاریے گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں کم رہے۔ صارفین کے اعتماد کا اشاریہ معیشت اور ذاتی مالی حالات کے بارے میں عوامی تاثر کو چار بنیادی عوامل کی بنیاد پر جانچتا ہے جن میں گھریلو مالی صورتحال، قومی معاشی حالات، بیروزگاری اور بچت شامل ہیں۔ مالی سال 2026 کی تیسری سہ ماہی کے لیے کیے گئے سروے کے مطابق مہنگائی بدستور سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ 3.89 فیصد جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سروے میں 592,1 افراد نے حصہ لیا۔ بیروزگاری بھی مالی دباؤ کی ایک بڑی وجہ بن کر سامنے آئی کیونکہ 81 فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران بے روزگاری کی صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔ گھریلو مالی حالات کے حوالے سے بھی صورتحال زیادہ حوصلہ افزا نہیں رہی۔ تقریباً 40 فیصد جواب دہندگان نے توقع ظاہر کی کہ آئندہ چھ ماہ کے دوران ان کے ذاتی مالی حالات مزید خراب ہوسکتے ہیں۔ گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بلال گیلانی نے کہا کہ 2026ء کی تیسری سہ ماہی میں 3.65 فیصد کا اشاریہ پاکستان کو واضح طور پر انتہائی مایوسی کے زمرے میں لے آتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ایک ہی سائیکل کے دوران اعتماد میں یہ سب سے بڑی کمی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ صرف مستقبل کے بارے میں خدشات کا بحران نہیں۔ موجودہ جذبات کا اشاریہ 8.51 فیصد تک گر چکا ہے جس کا مطلب ہے کہ لوگ صرف مستقبل کے بارے میں پریشان نہیں بلکہ آج بھی مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مایوسی تمام عمر کے گروپس میں یکساں نہیں تھی۔ 50 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے اعتماد میں سب سے زیادہ یعنی 4.30 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ 30 سال سے کم عمر افراد کے اعتماد میں نسبتاً کم کمی ہوئی، تاہم وہ بھی گزشتہ سروے کے مقابلے میں خاصے کم پرامید نظر آئے۔ ڈن اینڈ بریڈ اسٹریٹ پاکستان کے چیف بزنس آفیسر زبیر قریشی نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صارفین اس وقت حقیقی دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں۔ صارفین کا اعتماد خود بخود بحال نہیں ہوگا؛ اس کے لیے دونوں محاذوں پر واضح بہتری درکار ہوگی، تب ہی عوام کے جذبات میں تبدیلی آئے گی۔ یہ وہی اہم اشارہ ہے جسے کاروباری اداروں اور پالیسی سازوں کو آنے والے مہینوں کے لیے خطرات کا جائزہ لینے اور اپنی حکمت عملی مرتب کرتے وقت مدنظر رکھنا چاہیے۔

بقیہ نمبر 10

اسلام آباد ٹریفک پولیس کے زیر اہتمام فوڈ پانڈا رائیڈرز کے لیے روڈ سیفٹی آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد رائیڈرز میں ٹریفک قوانین کی پابندی، محفوظ ڈرائیونگ اور روڈ سیفٹی سے متعلق شعور اجاگر کرنا تھا۔ چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان نے ورکشاپ میں خصوصی شرکت کی اور رائیڈرز سے ملاقات کی۔ اس موقع پر شرکاء کو ٹریفک قوانین، محفوظ ڈرائیونگ کے اصولوں اور روڈ سیفٹی کے اہم اقدامات سے متعلق تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی، جبکہ رائیڈرز میں ہیلمٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ سی ٹی او اسلام آباد کائنات اظہر خان نے رائیڈرز کو ہدایت کی کہ وہ موٹر سائیکل چلاتے وقت ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کریں اور باقاعدہ ڈرائیونگ لائسنس کا حصول یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ لائسنس کے حصول کے سلسلے میں رائیڈرز کو ہر ممکن سہولت اور معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محفوظ سفر، ذمہ دارانہ ڈرائیونگ اور ٹریفک قوانین کی پابندی ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ نمبر 11

ہی گزر کر ہوگا، محمد فاروق رحمانی نے حریت کانفرنس اور کشمیر لبریشن سیل کے زیر اہتمام بابائے حریت سید علی گیلانی شہید علیہ الرحمہ کو ان کی 5 ویں برسی کے موقعے پر تقریب سے خطاب میں مزید کہا کہ محمد فاروق رحمانی نے اپنے صدارتی خطاب میں سید علی گیلانی کی طویل پر عزم جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا انہوں نے اپنی پبلک لائف کا آغاز تحریک اقامت دین کی جدوجہد سے کیا۔

بقیہ نمبر 12

بروقت جوابی فائرنگ کی، جس کے باعث دہشتگرد فرار ہونے پر مجبور ہوگئے، حملے کے دوران کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ نمبر 13

95 ہزار غیر قانونی تارکین وطن حراست میں لیے گئے۔ اعداد و شمار کے مطابق گرفتار غیر قانونی تارکین وطن میں سب سے بڑی تعداد افغان شہریوں کی ہے۔ ترک حکام کے مطابق گرفتار افغان باشندوں کے پاس قانونی رہائشی دستاویزات موجود نہیں تھیں، اقوام متحدہ کے مطابق 2026 کے پہلے 5 ماہ میں 13 ہزار سے زائد افغان شہریوں کو ترکیہ سے ملک بدر کیا جا چکا ہے۔

بقیہ نمبر 14

سے قبل کائنات میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا آپ کی ولادت باسعادت کائنات میں اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی کرم نوازی ہے. آپ کی تشریف آوری اللہ تعالیٰ سب بڑی نعمت ہے. آپ کے نور کی تخلیق اول میں اور آپ کی تشریف آوری تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد آخر میں کی گئی آپ کو نبوت تخلیق آدم سے پہلی عطا ہوئی چالیس سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا ان خیالات کا اظہار ممتاز عالم دین استاذ العلماء خطیب اہل بیت علامہ محمد ہاشم حقانی القادری بانی و مہتمم ادارہ کنز الایمان پنڈوڑیاں شریف اسلام آباد نے ممتاز نوجوان سیاسی و سماجی شخصیت واجد مغل کے زیر اہتمام محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ آقا دی محفل غلام دے ویہڑے دربار سائیں سخی بوٹا بادشاہ ایکسپریس وے شکریال اسلام آباد سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا صدارت سید بشیر شاہ بخاری نگرانی سائیں ارشد محمود. گدی نشین دربار سائیں بوٹا سرکار شکریال اسلام آباد. ملک کے نامور علماء و مشائخ نعت خواں حضرات نے گلہائے عقیدت پیش کیا

بقیہ نمبر 15

انجینئرز کے لیے ہاؤس جاب پروگرام کی طرز پر شروع کیے گئے اس پروگرام کے تحت دوسرے مرحلے میں مجموعی طور پر 400,1 ٹرینی انجینئرز کو تربیت دی جائے گی۔ پہلے 700 انجینئرز کی ٹریننگ یکم سے 30 ستمبر 2026 تک جاری رہے گی جبکہ مزید 700 انجینئرز یکم سے 31 اکتوبر 2026 تک ٹریننگ حاصل کریں گے۔ پی ای سی ملک بھر میں 60 سے زائد انڈسٹریل پارٹنرز کے تعاون سے GET پلیسمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کر رہا ہے، جس کے ذریعے نئے گریجویٹ انجینئرز کو عملی تربیت اور پیشہ ورانہ تجربے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ پروگرام کے تحت ٹرینی انجینئرز پانچ ماہ انڈسٹریل پارٹنرز کے ساتھ فیلڈ ٹریننگ مکمل کرتے ہیں، جس کے بعد ایک ماہ کی اسکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ دی جاتی ہے۔ پروگرام کے دوران ہر ٹرینی انجینئر کو ماہانہ 50 ہزار روپے وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ اسکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور، لاہور، ملتان، کراچی، حیدرآباد اور کوئٹہ کے آٹھ تربیتی مراکز میں ہفتے میں پانچ روز منعقد کی جا رہی ہے۔ تربیتی نصاب میں کمیونیکیشن، ایموشنل انٹیلی جنس، ایگزیکٹو پریزنس، اسٹریس مینجمنٹ، بزنس رائٹنگ، پبلک اسپیکنگ، کانفلکٹ ریزولوشن، اسٹیک ہولڈر مینجمنٹ، کریٹیکل تھنکنگ، ٹائم مینجمنٹ، انوویشن اور انجینئرنگ ایتھکس شامل ہیں۔ آخری ہفتے کے دوران ٹرینی انجینئرز نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی (NDU) کے زیر اہتمام ایک ہفتے کے پرسنالٹی ڈویلپمنٹ سرٹیفکیٹ پروگرام میں بھی شرکت کریں گے۔ چیئرمین پاکستان انجینئرنگ کونسل انجینئر وسیم نذیر نے کہا کہ GET پلیسمنٹ پروگرام کا بنیادی مقصد تعلیمی اداروں سے حاصل ہونے والی تعلیم اور عملی پیشہ ورانہ تقاضوں کے درمیان موجود خلا کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انجینئرز کے لیے ہاؤس جاب ماڈل نوجوان گریجویٹس کو عملی تجربہ فراہم کرنے، ان کی ملازمت کے امکانات بہتر بنانے اور اکیڈمیا و انڈسٹری کے روابط مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ای سی نوجوان انجینئرز کو بہتر پیشہ ورانہ مواقع فراہم کرنے اور پاکستان کی معاشی و تکنیکی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ نمبر 16

پلائی ہوئی دیوار بن کر ڈٹ گئے۔ اپنے بیان میں سید منظور احمد شاہ نے کہا ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ ہماری قومی تاریخ میں شجاعت، اتحاد اور غیر متزلزل عزم و ہمت کا ایک ناقابل فراموش باب ہے۔ جب دشمن نے رات کی تاریکی میں بین الاقوامی سرحدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اچانک اور بغیر کسی اشتعال کے مکمل فوجی جارحیت کا ارتکاب کیا، تو ہماری افواج قاہرہ نے پوری قوم کے جذبے سے سرشار ہو کر دشمن کے زعمِ فتح کو خاک میں ملا دیا۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاک فوج، فضائیہ اور بحریہ کے افسران اور جوانوں نے متعدد محاذوں پر بے مثال شجاعت اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دفاعی تدابیر کو فیصلہ کن حتمی فتح میں بدل دیا۔ چیئرمین اتحاد اسلامی مقبوضہ جموں و کشمیر نے خصوصاً ان اہم سیکٹرز اور تاریخی میدانِ جنگ کا ذکر کیا جہاں پاکستانی افواج نے دشمن کی عددی برتری کے باوجود بے مثل شجاعت کی تاریخ رقم کی چھمب اور جوڑیاں سیکٹرز: پاکستانی افواج نے کاری جوابی کارروائیاں کرتے ہوئے دشمن کے زیرِ تسلط اہم حکمت عملی کے علاقے آزاد کرائے اور علاقے میں دشمن کی جنگی پوزیشن کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا۔ رن آف کچھ: جہاں ابتدائی جھڑپوں کے دوران پاکستانی افواج نے حکمتِ عملی کا کنٹرول حاصل کر کے ثباتِ قدمی اور جنگی بصیرت کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ لاہور فرنٹ (بی آر بی نہر) لاہور پر قبضہ کرنے کا دشمن کا ناپاک عزائم بی آر بی نہر پر لاثانی مزاحمت کے باعث ناکام بنا دیا گیا

بقیہ نمبر 17

دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق شاہین خان اور نفیسہ خان ڈیجیٹل نیوز پلیٹ فارم اور یوٹیوب چینل 4 پی ایم نیوز نیٹ ورک کے لیے رپورٹنگ کر رہی تھیں۔ ان کے مطابق وہ تین ستمبر کو ایک ایسی تقریب کی کوریج کے لیے موجود تھیں جس میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے شرکت کی

بقیہ نمبر 18

اندازی کروائی جائے تاکہ تمام متاثرین کو مساوی موقع مل سکے اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا حق تلفی کا خدشہ باقی نہ رہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ قرعہ اندازی میں جن متاثرین کے نام نکلیں انہیں سہولت بازار میں متبادل جگہ فراہم کی جائے تاکہ متاثرہ تاجروں کو دوبارہ کاروبار شروع کرنے کا موقع مل سکے، جاوید اقبال بٹ نے قرعہ اندازی کے عمل کو مکمل شفاف بنانے اور تمام متاثرین کو اعتماد میں لینے پر بھی زور دیا، ملاقات میں کھوکھا یونین کے سینئر نائب صدر چوہدری مجید، چیئرمین راجہ غالب، سرپرست اعلیٰ خواجہ حنیف، سینئر تاجر رہنما مرزا کامران سفری، شیخ ندیم، اتحاد گروپ کے مرزا محمود نذر، لالہ تاج خان، راشد بٹ، راجہ جاوید اور میڈیا ایڈوائزر متاثرین کھوکھا بازار بابر الیاس گجر بھی موجود تھے، اس موقع پر سہولت بازار میں متبادل جگہ کے خواہشمند تمام کھوکھا متاثرین سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنی درخواست بمعہ بلدیہ کی کرایہ داری پرچی مرکزی انجمن تاجران کھوکھا یونین کے جنرل سیکرٹری جاوید اقبال بٹ کے پاس جمع کروائیں تاکہ تمام متاثرین کا مکمل ریکارڈ مرتب کر کے متبادل کاروباری جگہ کی فراہمی کا معاملہ مؤثر انداز میں متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیا جا سکے، کھوکھا متاثرین کمیٹی نے واضح کیا کہ متاثرہ تاجروں کے جائز حقوق کے حصول، شفاف قرعہ اندازی اور متبادل کاروباری جگہ کی فراہمی کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ نمبر 19

کو درپیش مسائل اور عوامی شکایات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ لی۔ اس موقع پر کھیوٹ بلاک اور خسرہ نمبروں سے متعلق تنازعات، اراضی ریکارڈ، ریونیو امور اور ریونیو دفاتر میں شہریوں کو پیش آنے والی مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ ایم پی اے شوکت بھٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی سستی یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، شہریوں کی شکایات میرٹ، شفافیت اور ترجیحی بنیادوں پر حل کی جائیں تاکہ انہیں ریونیو دفاتر میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر ثاقب بیگ، راجہ نعیم نواز، چیئرمین اشتیاق سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 20

سے روشنی حاصل کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں جنہیں کائنات کا سردار بنا کر بھیجا گیا۔ سیرت النبی ﷺ کانفرنس محض ایک تقریب نہیں بلکہ یہ ہمارے لیے اپنے عمل اور اپنے کردار کا جائزہ لینے کا ایک سنہری موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محض تاریخ کا ایک باب نہیں۔ یہ زندگی گزارنے کا مکمل نظام ہے۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ ایک انسان اچھا مسلمان کیسے بن سکتا ہے، ایک باپ اپنے بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کرے، ایک حکمران اپنی ذمہ داری کیسے نبھائے، ایک تاجر دیانت داری کیسے اختیار کرے، ایک آجر اپنے کارکنوں کے حقوق کیسے ادا کرے اور ایک معاشرہ عدل، رحم اور بھائی چارے کی بنیاد پر کیسے قائم ہوسکتا ہے۔ ہم جتنا بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں، اتنا ہی یہ احساس گہرا ہوتا جاتا ہے کہ کامیابی صرف دولت، طاقت اور اقتدار کا نام نہیں۔ اصل کامیابی کردار، دیانت، انصاف، امانت اور انسانیت کی خدمت میں ہے۔ عاطف اکرام شیخ نے کہا کہ جب میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کاروبار اور معیشت کی نظر سے دیکھتا ہوں تو مجھے ایک ایسا مکمل نظام نظر آتا ہے جس کی بنیاد صرف دولت نہیں بلکہ اخلاق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ تجارت صرف چیز خریدنے اور بیچنے کا نام نہیں۔ تجارت اعتماد کا نام ہے۔ کاروبار صرف منافع کا نام نہیں۔ کاروبار ذمہ داری کا نام ہے۔ اور دولت صرف جمع کرنے کے لیے نہیں۔ دولت انسانوں کی زندگی بہتر بنانے کے لیے بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آج پاکستان کے معاشی حالات کی بات کرتے ہیں۔ ہم مہنگائی کی بات کرتے ہیں۔ ہم روزگار کی بات کرتے ہیں۔ ہم سرمایہ کاری کی بات کرتے ہیں۔ ہم برآمدات کی بات کرتے ہیں۔ ہم صنعتی ترقی کی بات کرتے ہیں۔ یہ سب باتیں اپنی جگہ اہم ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ معاشی ترقی کی عمارت کی بنیاد اخلاق اور اعتماد پر بھی قائم ہوتی ہے۔ جس معاشرے میں اعتماد ختم ہو جائے، وہاں معیشت کمزور ہو جاتی ہے۔ جس معاشرے میں وعدے کی قیمت ختم ہو جائے، وہاں کاروبار مشکل ہو جاتا ہے۔ جس معاشرے میں انصاف کمزور ہو جائے، وہاں سرمایہ خوفزدہ ہو جاتا ہے۔ اور جس معاشرے میں دیانت مضبوط ہو جائے، وہاں ترقی کے راستے خود کھلنے لگتے ہیں۔ اس لیے اگر ہم پاکستان کو معاشی طاقت بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں صرف نئی پالیسیاں نہیں چاہئیں۔ ہمیں نیا کردار بھی چاہیے۔ ہمیں صرف سرمایہ کاری نہیں چاہیے۔ ہمیں اعتماد چاہیے۔ ہمیں صرف صنعتیں نہیں چاہئیں۔ ہمیں ایسی صنعتیں چاہئیں جو انسانوں کی زندگی بدلیں۔ ہمیں صرف بڑے کاروبار نہیں چاہئیں۔ ہمیں بڑے کردار والے کاروباری لوگ چاہئیں۔ ہمیں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے سے زیادہ ایک دوسرے کو اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں الزام تراشی سے زیادہ حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں تقسیم سے زیادہ اتحاد کی ضرورت ہے۔ اور ہمیں مایوسی سے زیادہ امید کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ ملک کسی حادثے کا نتیجہ نہیں۔ یہ لاکھوں قربانیوں کا ثمر ہے۔ یہ ہمارے بزرگوں کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ اور یہ ہماری آنے والی نسلوں کی امانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج میں اپنی بزنس کمیونٹی سے بھی ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ پاکستان کے صنعت کار اور تاجر صرف معیشت کا حصہ نہیں ہیں۔ ہم معیشت کے معمار ہیں۔ ہم روزگار پیدا کرتے ہیں۔ ہم صنعت چلاتے ہیں۔ ہم برآمدات بڑھاتے ہیں۔ ہم ٹیکس دیتے ہیں۔ ہم لوگوں کے گھروں کے چولہے جلاتے ہیں۔ ہم نوجوانوں کو مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس لیے ہماری ذمہ داری بھی بڑی ہے۔ ہمیں اپنی کامیابی کو پاکستان کی کامیابی سے جوڑنا ہوگا۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ میری کمپنی بڑھے تو میرے ساتھ میرے کارکن کا گھر بھی بہتر ہو۔ میری صنعت بڑھے تو میرے شہر میں روزگار بھی بڑھے۔ میری برآمدات بڑھیں تو پاکستان کا نام بھی دنیا میں بلند ہو۔ میرا منافع بڑھے تو میری قومی ذمہ داری بھی بڑھے۔ یہی وہ سوچ ہے جو سیرت طیبہ ہمیں عطا کرتی ہے۔ ذرا سوچیے! اگر پاکستان کا ہر تاجر سچائی کو اپنا لے۔ اگر پاکستان کا ہر صنعتکار امانت کو اپنا لے۔ اگر پاکستان کا ہر ملازم محنت کو عبادت سمجھ کر کرے۔ اگر پاکستان کا ہر صاحب اختیار انصاف کو اپنا اصول بنا لے۔ تو کیا پاکستان بدل نہیں سکتا؟ یقیناً بدل سکتا ہے!۔ پاکستان ضرور بدل سکتا ہے! کیونکہ قومیں صرف وسائل سے نہیں بنتیں۔ قومیں کردار سے بنتی ہیں۔ اور ہمارے پاس کردار کا سب سے عظیم نمونہ موجود ہے۔ وہ نمونہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک ہے۔ آج جب ہم یہاں سے واپس جائیں تو صرف یہ نہ کہیں کہ بہت خوبصورت آخر میں، میں ایک بات پورے یقین کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں۔ پاکستان کا مستقبل روشن ہے۔ ہمارے نوجوان باصلاحیت ہیں۔ ہمارے تاجر محنتی ہیں۔ ہمارے صنعتکار باہمت ہیں۔ ہمارے عوام زندہ دل ہیں۔ ہمیں صرف اپنی سمت درست کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اگر ہماری سمت سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں طے ہو جائے تو منزل کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہو، ان شاء اللہ ہم وہاں ضرور پہنچیں گے۔ آیئے! اپنے دلوں میں محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کریں۔ اپنے کردار میں سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کریں۔ اپنی تجارت میں دیانت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کریں۔ اپنی قیادت میں عدل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کریں۔ اور اپنے پاکستان میں وہ اخلاق پیدا کریں جنہوں نے مدینہ کو دنیا کے لیے ایک مثال بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب، رحمت للعالمین، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت عطا فرمائے۔ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ پاکستان کو امن، استحکام، خوشحالی اور معاشی ترقی عطا فرمائے۔ ہماری صنعت و تجارت کو ترقی دے۔ ہمارے نوجوانوں کو کامیابی دے۔ اور پاکستان کو ایک مضبوط، خوشحال، خوددار اور باوقار ملک بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔ پاکستان زندہ باد۔ پاکستان پائندہ باد۔ کانفرنس سے طارق جدون، کریم عزیز ملک اور مفتی محمد عامر نے بھی خطاب کیا۔ آخر میں ملک پاکستان اور ایف پی سی سی آئی کی ترقی و سلامتی کیلئے دعا کرائی گئی۔

بقیہ نمبر 21

، علامہ تنویر حسین قادری و دیگر کی قیادت میں ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں علماء کرام، سیاسی وسماجی رہنماؤں سمیت کثیر تعداد میں عاشقان رسول نے شرکت کی، مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ تحفظ ناموس رسالت کا قانون پاکستان کے امن کا ضامن ہے، 295 سی کو کمزور کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے، تحفظ ناموس رسالت ہماری ریڈ لائن ہے، جسے کسی صورت عبور کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، 295 سی کوئی عام قانون نہیں بلکہ کروڑوں پاکستانیوں کے ایمان کی آواز ہے جس کے خلاف ہرزہ سرائی عوام کو مشتعل کرنے اور ملک کا امن برباد کرنے کی سازش ہے، 295 سی نے پاکستان میں بہت سے فتنوں کا دروازہ روک رکھا ہے، اگر یہ بیریئر ہٹا دیا گیا تو ہر فرد خود ہی مدعی اور قاضی بن جائے گا، ریاست نے آج تک اس قانون کے تحت کسی مجرم کو سزا نہیں دی لیکن اس کے باوجود سینکڑوں کیسز میں عوام الناس نے قانون ہاتھ میں لینے کی بجائے قانون کا راستہ اختیار کیا، اس قانون سے چھیڑ چھاڑ کے نتائج سے لاقانونیت کا نہ بند ہونے والا دروازہ کھلے گا، ملک پہلے ہی کئی آزمائشوں سے گزر رہا ہے مزید انتشار پیدا کرنے کی کوشش نہ کی جائے، احتجاجی مظاہرے میں مفتی مدثر رضوی، قاری اعجاز احمد، علامہ حافظ احمد شبیر، علامہ ساجد نیروی، علامہ قاری اشتیاق ہزاروی، منیر مصطفائی، عثمان صدیقی علامہ عبالحبیب الخیری، خلیفہ جہانگیر ہاشمی، حافظ حسنین رضا قادری، مجیب الرحمن، علامہ عظمت علی چشتی علامہ مبشر نظر، راجہ عابد قادری، علامہ عبد الرازق حسین سیفی، علامہ ہارون علی چشتی ※ علامہ قاری وقار احمد، حاجی شیر زمان، قادری، ڈاکٹر محمد ظہیر، قاری محمد کبیر ہارونی، نیئر اعجاز ستی، حافظ محسن قادری، شعیب مغل سمیت علماء کرام، سیاسی وسماجی رہنماؤں سمیت کثیر تعداد میں عاشقان رسول نے شرکت کی، دریں اثناء پاکستان سنی تحریک علماء بورڈ کے اراکین نے خطبات جمعہ کے دوران مذمتی قراردادیں منظور کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ناموسِ رسالتؐ کے حوالے سے آئین و قانون کی مکمل پاسداری یقینی بنائی جائے اور کسی بھی ایسے اقدام کی اجازت نہ دی جائے جس سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوں، نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیمیں پاکستان میں انتشار اور مذہبی افراتفری پیدا کرنے کی ناکام کوششیں کر رہی ہیں، حکومت کو چاہیے کہ ملک کے مذہبی جذبات اور آئین و قانون کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے معاملات کا فوری اور قانون کے مطابق نوٹس لے، ناموس رسالت قانون کو کالا قانون کہنے پر ڈاکٹر فرزانہ باری اور دیگر متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق فوری کارروائی کی جائے، ناموس رسالت کے معاملے پر پرکوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، انہوں نے مزید کہا کہ ایک منظم سازش کے تحت پاکستان میں انتشار، بدامنی اور مذہبی افراتفری پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاہم پاکستان کے تمام دینی طبقات اور مذہبی جماعتیں تحفظِ ناموس رسالتؐ کے بنیادی مسئلے پر متفق اور متحد ہیں، پاکستان سنی تحریک آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے تحفظِ ناموس رسالت ﷺ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر 22

۔ نیپالی حکام کے مطابق اس حادثے میں دریائے تریشولی پر قائم 6 ہائیڈرو پاور منصوبوں سے منسلک سرنگوں میں کم از کم 900 افراد پھنس گئے تھے جن میں سے صرف 2 افراد کو زندہ نکالا جا سکتا ہے۔ حکام کے خیال میں ان سرنگوں میں پھنسے افراد کی بڑی تعداد ابھی تک زندہ ہو سکتے ہیں۔ نیپال میں اس قدرتی آفت کے نتیجے میں کم از کم ایک ہزار 252 افراد ہلاک جبکہ 4 ہزار 200 سے زائد لاپتہ ہیں۔ ہزاروں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ چین کے مطابق تبت میں بھی 21 افراد ہلاک اور 541 لاپتہ ہیں۔ اپر تریشولی 3 اے ہائیڈرو پاور اسٹیشن کی سرنگ سے نکالے جانے والے دونوں افراد ہائیڈرو پاور منصوبوں سے منسلک سرنگوں میں پھنسے افراد میں سے وہ پہلے خوش قسمت ہیں جنہیں زندہ بچایا گیا ہے۔ نیپالی وزیر توانائی بیراج بھکتا شریستھا کے دفتر کے مطابق دونوں افراد کی شناخت مکینیکل فورمین سنجے سہ اور مکینیکل سپروائزر کبیر مہارجن کے نام سے ہوئی ہے۔ نیپالی حکام کی جانب سے جاری تصاویر اور ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کبیر مہارجن کو زمین میں بنے ایک سوراخ سے نکالا گیا، جہاں موجود افراد نے خوشی کا اظہار کیا۔ بعد ازاں انہیں اسٹریچر پر منتقل کر دیا گیا۔ سنجے سہ کو ایک امدادی کارکن اپنی پشت پر اٹھا کر سرنگ کے قریب قائم ریسکیو خیمے تک لے گیا، ان کے چہرے پر کیچڑ لگا ہوا تھا۔ وزیر توانائی کے معاون کے مطابق کبیر مہارجن اپنے ہاتھ پاں حرکت نہیں دے پا رہے، تاہم سنجے سہ کو آنے والے زخم جان لیوا نوعیت کے نہیں ہیں۔ دونوں کو علاج کے لیے دارالحکومت کھٹمنڈو کے اسپتال منتقل کیا جائے گا۔ کبیر کے بھائی امیر مہارجن نے بتایا کہ انہیں سرکاری طور پر ابھی تک بھائی کی بازیابی کی اطلاع نہیں ملی تاہم خبروں سے معلوم ہوا کہ ان کا بھائی مل گیا ہے اور پورا خاندان اس پر بہت خوش ہے۔ امدادی کارروائیوں میں ماہرین کی ایک ٹیم واٹس ایپ گروپ کے ذریعے ریسکیو اہلکاروں کی رہنمائی کر رہی ہے۔ زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کے لیے ہیلی کاپٹروں اور بھاری مشینری کے ساتھ یہ گروپ امدادی ٹیموں کے لیے اہم ذریعہ بن گیا ہے۔

بقیہ نمبر 23

تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی حکومت یاسین ملک کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 24

ہوئے ایس ایچ او تھانہ صدر بیرونی کا شکریہ ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق علی ٹاؤن اڈیالہ روڈ گرلز سکول کے سامنے آروز اوباش لڑکوں کا بچیوں کو تنگ کرنے والے لڑکوں کے خلاف تھانہ صدر بیرونی کی طرف سے کاروائی کرنے پر علاقہ مکینوں نے سکھ کا سانس لیا اور پنجاب پولیس زندہ باد کے نعرے لگائے اس معاملے پر علاقہ مکینوں کی طرف سے تھانہ صدر بیرونی میں کئی مرتبہ شکایات درج کروائی گئی تھیں گزشتہ روز ایس ایچ او راجہ اعزاز عظیم کی خصوصی ہدایت پر تھانہ صدر بیرونی پولیس نے سکول کے اردگرد کے علاقوں میں بھی گشت کی، اہل علاقہ نے امید ظاہر کی کہ اوباش نوجوانوں کو سخت تنبیہہ پیغام ضرور پہنچ گیا ہوگا۔ جس سے آئندہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آئے گا

بقیہ نمبر 25

ریسٹورنٹ میں منعقد ہوا، جس میں دونوں تحصیلوں سے تعلق رکھنے والے تاجر رہنماؤں اور چیمبر کے معزز ممبران نے بھرپور شرکت کی اور ملک محبوب تاجر یونٹی گروپ پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے گروپ کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر شرکاء کا کہنا تھا کہ تاجر برادری کے مسائل کے حل، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور تاجروں کے حقوق کے مؤثر تحفظ کے لیے متحد اور مضبوط قیادت ناگزیر ہے، اجتماع میں گوجرخان اور کلر سیداں کی تاجر برادری کے اتحاد اور ملک محبوب تاجر یونٹی گروپ کی حمایت کو آئندہ انتخابات میں اہم پیش رفت قرار دیا گیا، تقریب میں مرکزی انجمن تاجران گوجرخان کے نائب صدر راجہ طیب محمود اور فنانس سیکرٹری خواجہ عادل جاوید نے خصوصی شرکت کی، جبکہ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تاجر برادری کے مفادات کے تحفظ اور چیمبر میں مؤثر نمائندگی کے لیے باہمی اتحاد کے ساتھ اپنا کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 26

قتل کے تانے بانے بچے کی ماں سے مل رہے ہیں، ملزمہ پہلے چھ بچوں کی پرورش کر رہی تھی اور ساتویں بچے کی پرورش سے تنگ آ کر اس نے انتہائی قدم اٹھایا۔ ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا کے مطابق دو ماہ کے بچے کو یکم ستمبر کو نالے میں پھینکا گیا تھا، پولیس نے بچے کی لاش نالے سے برآمد کر لی ہے۔ پولیس تحقیقات کے مطابق واقعے کی مرکزی ملزمہ بچے کی ماں نبیلہ ہے۔ ملزمہ کے پہلے چھ بچے ہیں جبکہ مقتول اس کا ساتواں بچہ تھا۔ ابتدائی تفتیش میں ملزمہ نے مزید بچے کی پرورش نہ کر سکنے کو اقدام کی وجہ بتایا ہے، ابتدائی تحقیقات کے مطابق ملزمہ ماں نے کہا کہ اس کے پہلے ہی سے 6 بچے ہیں، وہ مزید بچے نہیں پال سکتی۔ ڈی پی او مری کے مطابق واقعے کا مقدمہ نمبر 541/26 درج کر لیا گیا ہے، جس میں قتل کی دفعہ 302 سمیت شواہد چھپانے اور بچے پر تشدد سے متعلق دفعات شامل کی گئی ہیں، رضا تنویر سپرا کا کہنا ہے کہ مری پولیس واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہے اور مکمل تفتیش کے بعد مزید حقائق سامنے لائے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 27

کے سینئر ترین جج جسٹس منیب اختر نے ریمارکس دیئے ہیں کہ زیرو ریٹڈ وہی چیز ہوتی ہے جس پر ٹیکس لگتا ہے۔ ایک جنرل اور دوسرا مخصوص ٹیکس ہوتا ہے، جنرل ٹیکس میں انکم ٹیکس آتا ہے جبکہ مخصوص ٹیکس میں کسٹمز ٹیکس شامل ہے جس کہ فرسٹ شیڈول میں شامل اشیاء پر لگتا ہے۔ ہم نے حقائق پر چلنا ہے اس پر کوئی جھگڑا نہیں کر سکتا

بقیہ نمبر 28

تحریک صوبہ ہزارہ کی ایک خصوصی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تحریک صوبہ ہزارہ کی یہ خصوصی تقریب راولپنڈی کے ایک مقامی ہوٹل میں ہوئی جس میں سیاسی۔ سماجی اور مذہبی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے میزبان تحصیل لورہ کے صدر پیر بابر خان عباسی۔ نائب صدر تحصیل لورہ نوید عباسی۔ جنرل سیکرٹری تحریک صوبہ ہزارہ تحصیل لورہ سردار سجاد احمد ہزاروی تھے۔ اس تقریب میں پنڈی اسلام آباد میں رہنے والے ہزارہ کے عوام کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی تحریک صوبہ ہزارہ کے نائب صدر سردار یاسر کڑلال اور پاکستان عوامی قوت کے چیرمین خاقان وحید خواجہ تھے۔ عباسیں ہ ویلفیئر ز کی طرف سے سفیر احمد عباسی اور انکی پوری ٹیم نے شرکت کی۔ پشتون پارٹی کے چیرمین عبدالرحیم خان بنگش اور انکی پوری ٹیم نے صوبہ ہزارہ کی حمایت کا اعلان کیا۔ کوہستان سے آئے ہوئے مہمان قاسم خان کوہستانی اور راولپنڈی اسلام آباد کڑلال ویلفیئر ز کے چیرمین سردار مریز کڑلال لورہ سے آئے ہوئے سدھیر عباسی اہلحدیث راولپنڈی مرکز کے امام وخطیب مولانا علام قاری ظہیر احمد کڑلال ہزاروی اور انکی ٹیم نے بھی صوبہ ہزارہ کی حمایت کا اعلان کیا۔ گلیات ایبٹ آباد مانسہرہ کوہستان بلکہ پورے ہزارہ سے آ ※ ہوئے قائدین اور کارکنان نے شرکت کی اور مقررین نے اپنے اپنے خطاب میں کہا کہ صوبہ ہزارہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور ہم اس تحریک کے ساتھ ہیں۔ اس موقع پر بہت سے سیاسی وسماجی رہنماؤں نے اس تحریک کی حمایت کا اعلان کیا

بقیہ نمبر 29

سینیٹر طلحہ محمود کی رہائش گاہ پر صوبہ ہزارہ تحریک کے مشاورتی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سینیٹر طلحہ محمود، بریگیڈیئر (ر) شہزاد اعوان، مرکزی کوآرڈینیٹر پروفیسر سجاد قمر نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں سردار لیاقت کسانہ، قاری محبوب الرحمن، ماسٹر منیر احمد بھی موجود تھے۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ ہزارہ صوبہ کے لیے کے پی کے اسمبلی تین دفعہ قرارداد پاس کر چکی ہے۔ اب ہم قومی اسمبلی میں بل اور سینیٹ میں نوٹس دیں گے۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ صوبے کسی سیاست یا ذاتی مفاد کے لیے بلکہ قومی مفاد کے لیے بنائے جانے ضروری ہیں۔ ہزارہ صوبہ اور دیگر صوبے ملک کو استحکام بخشیں گے۔ سینیٹر طلحہ محمود نے کہا کہ اربوں کھربوں کے وسائل کہاں جا رہے ہیں۔ این ایف سی ایوارڈ کے پیسے کہاں جاتے ہیں۔ ان کا استعمال کہیں پر بھی نظر نہیں آ رہی ہے۔ قوم کا پیسہ قوم پر خرچ نہیں ہو رہا ہے۔ ہزارہ صوبہ اور دیگر صوبے بنیں گے تو یہ وسائل عوام پر خرچ ہو سکیں گے۔ سولہ سال سے ہم ہزارہ کی تحریک چلا رہے ہیں۔ بریگیڈیئر (ر) شہزاد اعوان اور پروفیسر سجاد قمر نے کہا کہ ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہماری منزل اور توجہ ملک کا استحکام ہے۔ ہمارے اردگرد چھوٹے چھوٹے ممالک کے بے شمار صوبے ہیں۔ پاکستان میں کیوں نہیں بن رہے۔ اگر ہم قوم اور ملک کی فلاح چاہتے ہیں تو ہمیں صوبے بنانا ہوں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہزارہ اور بہاولپور صوبے فوری بنانے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ساتھ دوسرے صوبے بھی بنائے جائیں، اجلاس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبہ ہزارہ کے قیام کی جدوجہد کو مزید منظم کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر سیاسی و عوامی رابطہ مہم جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ نمبر 30

3 روپے 74 پیسے کا اضافہ کر دیا گیا ہے، ڈیزل کی فی لیٹر نئی قیمت 378 روپے 5 پیسے مقرر کی گئی ہے۔ پیٹرول کی قیمت میں فی لیٹر 3 روپے 13 پیسے کی کمی کر دی گئی ہے، جس کے بعد فی لیٹر نئی قیمت 345 روپے 87 پیسے ہوگئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اطلاق 5 ستمبر 2026 سے 7 ستمبر 2026 تک ہوگا۔ واضح رہے کہ حکومت نے گزشتہ روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا تھا، جس کے نتیجے میں پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 349 روپے اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں فی لیٹر 374 روپے 31 پیسے کی سطح پر پہنچ گئی تھی۔

بقیہ نمبر 31

جانب سے بھرپور اور والہانہ استقبال اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اندرون سندھ کے عوام عمران خان کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں۔ اندرون سندھ اسٹریٹ موومنٹ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کئی دہائیوں سے یہ جھوٹا اور غلط بیانیہ مسلط کیا جاتا رہا کہ اندرون سندھ میں صرف ایک سیاسی جماعت کا راج ہے، لیکن آج سندھ کے عوام نے اپنی طاقت، اپنی سیاسی وابستگی اور اپنا فیصلہ خود دنیا کے سامنے رکھ دیا ہے، عوام نے آج ثابت کر دیا ہے کہ عمران خان کے ساتھ ان کی محبت اور وابستگی بے مثال ہے۔ سندھ کے عوام کا یہ غیر معمولی جوش و جذبہ 27 ستمبر کی فیصلہ کن سیاسی جدوجہد کے لیے ہماری اصل طاقت ہے۔ شکارپور سے اٹھنے والی عوامی آواز پورے سندھ اور پورے پاکستان تک پہنچنی چاہیے

بقیہ نمبر 32

رپورٹ بھی ایوان میں پیش کی۔ ایوان میں بدھ کی کے دوران مشیر انسانی آبادکاری نجمی عالم نے محکمہ کچی آبادی سے متعلق ارکان کے تحریری اور ضمنی سوالوں کے جواب دیئے۔ نجمی عالم نے بتایا کہ 2011ء سے پہلے کی کچی آبادیوں کو ہی لیز کیا جائے گا۔ اسکے بعد قائم ہونے والی کوئی بھی کچی آبادی لیز نہیں ہوگی اور اسے قبضہ تصور کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ لیز کے لیے بورڈ آف ریونیو کا این او سی لازمی ہے۔ این او سی کے بغیر کوئی نئی آبادی قائم نہیں کی جا سکتی کچی آبادیوں سے وصول ہونے والی رقم کا 50 فیصد اسی آبادی پر خرچ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں باہر سے نقل مکانی مسلسل جاری ہے جس سے آبادی بڑھ رہی ہے۔ "لائنز ایریا" پروجیکٹ محکمہ بلدیات کا ہے۔ اس کا پروجیکٹ ڈائریکٹر تعینات کر دیا گیا ہے۔ 10-12 دن میں بورڈ اجلاس ہو کر ری سیٹلمنٹ کے لیے پلاٹس کا فیصلہ ہوگا۔ نجمی عالم نے کہا کہ کچی آبادی کا پلاٹ اسے نہیں ملے گا جس کی پہلے سے کوئی پراپرٹی ہو حکومت نے ریونیو ڈپارٹمنٹ سے زمین مانگی ہے تاکہ "سستی بستی" قائم کر کے غریبوں کو قسطوں پر گھر دیے جائیں حکومت گھر بنا کر نہیں دے گی۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ نالوں پر آباد لوگوں کو ہٹانا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ تھر پارکر اور عمر کوٹ میں دستاویزات نہ رکھنے والوں کو مالک بنانے کے لیے چیئرمین کی ہدایت پر کام ہو رہا ہے۔ نجمی عالم نے کہا کہ کچی آبادیوں میں خرید و فروخت روکنے کے لیے سروے فارم تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ ایوان کی کارروائی کے دوران ایم کیو ایم کے رکن عامر صدیقی نے کراچی میں پانی کا بحران پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آدم کالونی اور سولجر بازار میں پانی کی شدید قلت ہے اور لوگ سخت پریشانی کا شکار ہیں۔

بقیہ نمبر 33

سال اور شرکت کے مواقع (چانسز) 3 سے بڑھا کر 5 کرنے کی سفارش کی تھی۔ تاہم اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے ان سفارشات کو ناقابلِ عمل قرار دیتے ہوئے عمر کی موجودہ حد 30 سال برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے مطابق عمر کی حد یا مواقع میں اضافہ کرنا وفاقی حکومت کے پالیسی دائرہ کار میں آتا ہے، جبکہ ایف پی ایس سی صرف حکومت کی منظور شدہ پالیسی پر عمل درآمد کرتا ہے۔ ایف پی ایس سی کے 174 ویں اجلاس میں بھی موجودہ پالیسی کو ہی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے مطابق عمر اور چانسز بڑھانے سے امیدواروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا، جس سے امتحان کے انعقاد اور کاپیوں کی جانچ پڑتال کا انتظامی بوجھ بڑھ جائے گا۔ امیدوار اپنے پیداواری اور قیمتی سال بار بار امتحان دینے میں ضائع کر دیں گے۔ زیادہ عمر میں سول سروس جوائن کرنے والے افسران کی مؤثر مدت ملازمت کم ہو جائے گی، جس سے طویل مدت کے لیے تجربہ کار افسران کی دستیابی متاثر ہوگی۔

بقیہ نمبر 34

امکانات پر اعتماد مزید مضبوط ہوا۔ یوبی ڈیپ-1 کی سابقہ دریافت سے حاصل ہونے والی زیرِ زمین معلومات نے یوبی-11 کی کامیابی میں معاونت کی۔ یوبی-11 کی کامیابی سے یوبی آئل فیلڈ کی مزید ترقی اور نئے مواقع کے دروازے کھل گئے۔ او جی ڈی سی ایل کے مطابق جدید ٹیکنالوجی اور ماہرین کی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر موجودہ اثاثوں سے اضافی پیداوار حاصل کی جا رہی ہے، نئی دریافت سے تیل و گیس کی مقامی پیداوار بڑھانے کی حکمت عملی کو تقویت ملی ہے۔

بقیہ نمبر 35

نے فضائی، سائبر، خلائی اور زمینی فضائی دفاع سمیت مختلف شعبوں کو یکجا کرتے ہوئے ایک مربوط جنگی حکمت عملی تشکیل دی، جس نے ایک مؤثر کِل چین کو عملی شکل دی۔ اس مربوط نظام نے بھارتی فضائیہ کی جنگی صلاحیت کو شدید دھچکا پہنچایا اور اس کی عسکری حکمتِ عملی کو ناکام بنایا۔

2021 میں چیف آف دی ایئر اسٹاف کا منصب سنبھالنے کے بعد ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی قیادت میں پاک فضائیہ نے جدید صف اول کے لڑاکا طیاروں کو اپنے جنگی نظام میں شامل کیا، جن میں جے-10 سی اور جے ایف-17 تھنڈر بلاک تھری نمایاں ہیں، جبکہ نیکسٹ جنریشن کے جنگی پلیٹ فارمز کے حصول کی راہ بھی ہموار کی گئی۔ اسی تسلسل میں جدید جنگی ڈرونز، بشمول بائراکتار اکنجی، بائراکتار ٹی بی-2، ونگ لونگ ٹو، شاہپر تھری، لوئٹرنگ میونیشنز اور سوارم ڈرونز کو بھی شامل کیا گیا، جس سے میدان جنگ میں مؤثر، ہمہ جہت اور بیک وقت کارروائی کی صلاحیت مزید مستحکم ہوئی۔ تزویراتی شراکت داروں کے تعاون سے خلائی شعبے، سائبر آپریشنز اور زمینی فضائی دفاع کی آپریشنل صلاحیتوں کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا گیا۔ اس جامع جدت طرازی کے نتائج نہ صرف گزشتہ ایک برس کے دوران بھارت اور دیگر عدم استحکام پیدا کرنے والی قوتوں کے خلاف آپریشنل میدان میں نمایاں ہوئے بلکہ دفاعی شعبے میں پاکستان کی بڑھتی ہوئی تجارتی کامیابیوں کی صورت میں بھی سامنے آئے ہیں۔ پاکستان نے دفاعی برآمدات کے دائرۂ کار کو بھی نمایاں طور پر وسعت دی ہے۔ جے ایف-17 تھنڈر اور سپر مشاق طیاروں کی دوست اور اتحادی ممالک کو برآمدات سمیت متعدد معاہدوں کے نتیجے میں دفاعی برآمدات کی آئندہ ترسیلات کا حجم تقریباً 10 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ یہ پیش رفت پاک فضائیہ کی جدت طرازی اور مقامی دفاعی صنعت کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا مظہر ہے۔

ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی دور اندیش قیادت میں پاکستان مقامی اور خود انحصار دفاعی صلاحیتوں کے فروغ پر بھرپور توجہ دے رہا ہے۔ نیشنل ایرو اسپیس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پارک اور پاکستان ایروناٹیکل کمپلیکس جدید جنگی ٹیکنالوجیز کی تحقیق، تیاری اور ترقی کے ذریعے مستقبل کی دفاعی ضروریات کو پورا کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ جے ایف-17 تھنڈر بلاک تھری، جے-10 سی اور ایف-16 جیسے جدید جنگی طیاروں کے ساتھ ہائپر سونک ہتھیاروں، طویل فاصلے تک مار کرنے والے فضا سے فضا میزائلوں اور دقیق ہدفی وار ہیڈز جیسی جدید جنگی صلاحیتیں پاک فضائیہ کی آپریشنل استعداد کو مزید تقویت دے رہی ہیں۔ ان صلاحیتوں میں اسٹیلتھ ٹیکنالوجی، سینسرز کے باہمی امتزاج اور مربوط نیٹ ورک پر مبنی آپریشنز کے امتزاج سے پاک فضائیہ 2030ء کی دہائی اور اس کے بعد مستقبل کی فضائی جنگ کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہنے اور فضائی طاقت کے نئے معیارات متعین کرنے کے لیے تیار ہے۔ سائبر شعبوں میں پیش رفت اور پاک فضائیہ کی اسپیس کمانڈ کا قیام قومی دفاع کو مزید مضبوط اور مربوط بنا رہا ہے۔ گزشتہ 79 برسوں میں ایئر مارشل نور خان سے ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو تک، دور اندیش قیادت، پیشہ ورانہ مہارت اور مسلسل جدید کاری نے پاک فضائیہ کو جنوبی ایشیا کی ایک مؤثر فضائی قوت کے طور پر مستحکم کیا ہے۔ آج جدید ٹیکنالوجی، خود انحصاری اور مستقبل کی جنگی ضروریات سے ہم آہنگ صلاحیتوں کے ساتھ پاک فضائیہ قومی فضائی حدود کے دفاع اور فضائی برتری برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

بقیہ نمبر 36

میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں یوکرین کی جنگ کا خاتمہ چاہتا ہوں، اے آئی انسانیت کیخلاف ہوگئی تو ہمارے پاس اسے روکنے کے لئے کچھ نہ کچھ ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم ایران جنگ پہلے ہی جیت چکے ہیں، ایران کے معاملے پر میں نے درست فیصلہ کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ان متعدد خبروں اور آزادانہ تجزیوں کی سختی سے تردید کی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ امریکی فوج کے پاس ہتھیاروں کے ذخائر کم ہو رہے ہیں، صدر ٹرمپ نے ایسی رپورٹس کو غداری قرار دیا ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ میں صدر ٹرمپ نے اس بات کو دہرایا کہ یہ خبریں سو فیصد غلط ہیں، امریکی فوج کے پاس گولہ بارود کے تقریباً لامحدود مقدار موجود ہیں اور امریکا ہتھیاروں کی پیداوار میں بھی تیزی لا رہا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں ان میڈیا اداروں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جو ایران جنگ کے دوران امریکا کے دفاعی اور حملہ آور ہتھیاروں کے ذخائر میں کمی کی خبریں دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ متعدد میڈیا ادارے جنگ کی صورتِ حال درست انداز میں رپورٹ نہیں کر رہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ برطانیہ تباہی کے دہانے پر ہے، برطانیہ کو توانائی اور امیگریشن کے سنگین مسائل درپیش ہیں، برطانیہ میں توانائی کی قیمتیں ضرورت سے تین سے چار گنا زیادہ ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ برطانیہ کو شمالی سمندر کے تیل وگیس ذخائر سے فائدہ اٹھانا چاہیئے، دنیا بھر سے برطانیہ آمدنہ روکی گئی تو ملک شناخت کھو دے گا۔

بقیہ نمبر 37

اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مستونگ، کوئٹہ، قلات اور سبی میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف ریاست کا عزم غیر متزلزل ہے، بلوچستان میں بھارتی پراکسیز فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے درجنوں دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور لازوال قربانیوں کا مظہر ہے، میں اپنے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے وطن کے امن، سلامتی اور خودمختاری کے دفاع کے لئے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے شہدائے وطن کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دشمن قوتیں جان لیں کہ قوم اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 38

6 لاکھ شہریوں کے بائیومیٹرک انگوٹھوں کے نشانات برآمد کئے گئے۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس چیئرمین راجا خرم نواز کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ چیرمین پی ٹی اے نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ بائیومیٹرک ریکارڈ جہاں موجود ہوتا ہے، وہیں کے سکیورٹی نقائص کی وجہ سے لیک ہوتا ہے، جس کی روک تھام کیلئے درا اور موبائل کمپنیوں کے ساتھ مل کر سسٹم کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ پی ٹی اے نے سائبر کرائم کے ساتھ مل کر 125 چھاپے مارے، جن کے دوران 25 ہزار غیر قانونی سمیں برآمد اور 171 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گزشتہ دو سے ڈھائی سال کے عرصے میں 18 لاکھ غیر قانونی سمیں بلاک کی گئیں۔ اب ایک شخص کے نام پر 5 سے زائد سمز کے اجرا پر مکمل پابندی ہے۔ رکن کمیٹی خواجہ اظہار الحسن نے نشاندہی کی کہ غیر قانونی سموں کی وجہ سے بھتہ خوری اور دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ملک میں یو کے کی سمیں سر عام فروخت ہو رہی ہیں۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نے تشویش ظاہر کی کہ ملک میں فراڈ کیلئے بینک اکاؤنٹس بھی کرائے پر مل رہے ہیں۔ انہوں نے پی ٹی اے کو اپنے سیکیورٹی فیچرز میں فوری بہتری لانے کی ہدایت کی۔

بقیہ نمبر 39

کرنے کی ہمت اور صبر جمیل عطا کی دعا کی

بقیہ نمبر 40

قوانین پر موثر عملدرآمد اور خلاف ورزیوں کے تدارک کے لیے کارروائیاں مزید موثر بنانے کی ہدایت کی اور کہا کہ عوامی خدمت اور شہریوں کی سہولت اسلام آباد ٹریفک پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ فیلڈ افسران کو ذمہ داری، پیشہ ورانہ امور اور عوام دوست رویے کو یقینی بنائیں

بقیہ نمبر 41

پاک فوج کا کہنا تھا کہ 4 ستمبر کو مستونگ میں کارروائی کے دوران 6 بھارتی اسپانسرڈ دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، جبکہ دہشتگردوں کے قبضے سے برآمد ہونے والا گولہ بارود اور دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات موقع پر ہی تباہ کر دیے گئے۔ اسی طرح ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان میں ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، جہاں فتنہ الخوارج کے 4 ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا اور کارروائی کے دوران 26 خوارج ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق قلات میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے ٹھکانے پر کارروائی کرتے ہوئے 2 بھارتی اسپانسرڈ دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا جب کہ سبی کے علاقے بھاگ میں سیکیورٹی فورسز نے بھرپور جوابی کارروائی کرتے ہوئے مزید 2 بھارتی اسپانسرڈ دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ ترجمان پاک فوج کا مزید کہنا تھا کہ گزشتہ 48 سے 72 گھنٹوں کے دوران بلوچستان بھر میں بھارتی پراکسیز، فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 48 دہشتگردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ دوسری جانب سال 2026 کے دوران بلوچستان میں آپریشنز میں 1188 سے زائد دہشتگرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے انسداد دہشتگردی آپریشنز عزم استحکام ویژن کے تحت آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہیں گے۔

بقیہ نمبر 42

کی تفصیلات، یونیورسٹی سنڈیکیٹ کی تشکیل اور دستیاب فنڈز سمیت یونیورسٹی پر واجب الادا تنخواہوں اور پینشنز سے متعلق ایجنڈا پیش کیا گیا۔ سینیٹر خالدہ اطیب نے وائس چانسلر وفاقی جامعہ اردو سے سوال کیا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کی تعداد بتدریج کم ہو رہی ہے، سال 2024-25 میں 17 ہزار 58 طلبہ تھے، 2025-26 میں 16 ہزار 654 اور 2026-27 میں 16 ہزار 259 طلبہ، کیا معیارِ تعلیم اچھا نہیں یا یونیورسٹی منیجمنٹ کا کوئی مسئلہ ہے؟ شیخ الجامعہ ضابطہ شنواری نے بتایا کہ پورے پاکستان میں پچھلے دو سال کے دوران بنیادی سائنسز کے شعبوں کے داخلوں میں 12 فیصد کمی ہوئی ہے، طلبہ بوٹنی، زولوجی، جغرافیہ، ماحولیات کے شعبوں میں داخلے نہیں لے رہے۔ سینیٹر خالدہ اطیب نے استفسار کیا کہ سال 2025-26 کے دوران گرانٹ میں 17 فیصد ہوا اس کے باوجود کس وجہ سے مسائل درپیش ہیں؟ وی سی نے بتایا کہ فنڈ میں 10 فیصد جبکہ تنخواہوں میں 20 فیصد اضافہ ہوا، دس سال میں یونیورسٹی کی گرانٹ میں کوئی اضافہ نہیں ہوا لیکن تنخواہیں دگنی ہوگئیں، آمدنی کے ذرائع محدود ہیں جبکہ اخراجات دگنے ہو چکے ہیں

بقیہ نمبر 43

سری لنکن حکام اور امریکی ادارے ڈی ای اے سے بروقت شیئر کی۔ مشترکہ کارروائی میں کولمبو پورٹ پر ٹولیوں میں چھپائی گئی 471 کلوگرام آئس برآمد کر لی گئی، کراچی اور کولمبو پورٹس سے افغان نیٹ ورک سے منسلک مجموعی طور پر 671 کلوگرام آئس ضبط کی گئی

بقیہ نمبر 44

سطح پر سپر انٹیلی جنس روکنے کیلئے معاہدوں کی تجویز بھی شامل ہے۔ سینیٹر برنی سینڈرز نے کہا کہ بے قابو آرٹیفیشل انٹیلی جنس انسانی آزادی اور سلامتی کے لئے خطرہ ہے، رکن کانگریس گریگ کاسار نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس فوڈ ٹرک سے بھی کم ریگولیٹڈ ہے۔

بقیہ نمبر 45

، حکومت پھر بھی نہیں مانی تو اسلام آباد کی جانب پیدل مارچ بھی کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوات میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ امیر کے پی شمالی عنایت اللہ خان اور دیگر رہنماؤں نے بھی جلسہ سے خطاب کیا۔ پٹرولیم لیوی اور مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کے لاہور، پشاور اور کراچی میں جاری دھرنے جمعہ کو بیسویں روز میں داخل ہوگئے ہیں۔ حیدرآباد، چترال اور اندرون سندھ اور جنوبی پنجاب کے کئی مقامات پر بھی احتجاج جاری ہے۔ دھرنوں کے انیسویں روز جمعہ کو امیر جماعت اسلامی کی اپیل پر ملگ گیر ہڑتال ہوئی اور اسی روز حکومتی وفد نے منصورہ میں آ کر امیر جماعت اسلامی کو مذاکرات کی دعوت دی۔ جماعت اسلامی اور حکومتی کمیٹیوں کے درمیان مذاکرات کا آغاز پیر کو ہوگا، تاہم امیر جماعت اسلامی نے واضح کیا ہے کہ اس دوران دھرنے بھی جاری رہیں گے۔

جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے ٹال مٹول سے کام لیا اور قائم کردہ کمیٹیاں مؤثر کردار ادا نہ کر سکیں تو جماعت اسلامی "حکومت گراؤ، انقلاب لاؤ" مارچ شروع کرنے پر بھی غور کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ جلد ایک بڑی کال دینے والے ہیں جس کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں کے زوال کا آغاز ہو چکا ہے اور حکومت کو چاہیے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے فوری اور عملی اقدامات کرے، بصورت دیگر ملک گیر احتجاجی تحریک مزید شدت اختیار کرے گی جس کا مقابلہ پھر حکمران نہیں کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا ملاکنڈ ڈویژن کے عوام کا ٹیکس استثنیٰ کا مطالبہ جائز ہے اور جب تک خطے میں حالات مکمل طور پر معمول پر نہیں آتے، ٹیکسوں میں ریلیف دیا جانا چاہیے۔

حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی ہمیشہ عوام کی حقیقی ترجمان رہی ہے، بجلی کے بلوں میں کمی کے لیے بھی جماعت اسلامی نے مؤثر جدوجہد کی۔ انہوں نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکمران عوام کو ریلیف دینے کے بجائے یہ موقف اختیار کر رہے ہیں کہ پٹرول کی لیوی کم نہیں کی جا سکتی، حالانکہ مہنگائی کے ستائے ہوئے عوام فوری ریلیف کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملاکنڈ ڈویژن کے عوام نے طویل عرصے تک بدامنی اور مشکلات کا سامنا کیا، اس لیے ان پر نئے ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنا ناانصافی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگوں کی زمینوں پر قبضے کیے گئے لیکن مالکانہ حقوق نہیں دیے جا رہے جس سے عوام میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر 46

کی، مریم نواز اپنی بیٹی کی گریجویشن تقریب میں شرکت کریں گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مریم نواز دورہ لندن کے دوران کوئی سیاسی ملاقات نہیں کریں گی جبکہ وہ فیملی کی شادی کی تقریب میں بھی شرکت کریں گی۔

بقیہ نمبر 47

ایک بیان میں ایرانی خارجہ پالیسی کمیٹی کے سربراہ نے کہا کہ جنگ کے بعد امریکی افواج ایران سے 500 میل دور چلی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز نہ کھول سکنے پر امریکا ایسے اقدامات کر رہا ہے جبکہ ایران امریکی دھمکیوں کا جواب دینے کیلئے اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ دوسری جانب امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایران پر حملے کا درست فیصلہ کیا، امریکا ایران جنگ پہلے ہی جیت چکا ہے۔

اسلام آباد پارلیمنٹ ہاؤس میں آتشزدگی سے نمٹنے کی فرضی مشق کی جارہی ہے

پارلیمنٹ ہاؤس میں آتشزدگی سے نمٹنے کی فرضی مشق

عمارت کو بروقت خالی کرانے، فائر فائٹنگ اور ریسکیو انتظامات کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی خصوصی ہدایت پر پارلیمنٹ ہاؤس میں کسی بھی ہنگامی صورتحال، بالخصوص آتشزدگی کے ممکنہ واقعے سے مؤثر انداز میں نمٹنے، حفاظتی اقدامات کا جائزہ لینے اور متعلقہ اداروں کی ہنگامی ردِعمل کی صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے موک فائر ڈرل کی عملی مشق کا انعقاد کیا گیا۔ موک فائر ڈرل کی مشق کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کے زیر اہتمام کی گئی، جس میں سی ڈی اے، فائر بریگیڈ، سینیٹ اور قومی اسمبلی کے سیکیورٹی اسٹاف سمیت متعلقہ عملے نے بھرپور حصہ لیا۔ موک فائر ڈرل کی مشق کے دوران پارلیمنٹ ہاؤس میں فائر سائرن بجایا گیا، جس کے بعد عمارت میں موجود ملازمین اور عملے نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پینٹاگون میں اختیارات کی جنگ، ٹرمپ دور میں سینئر فوجی قیادت کی بڑی اکھاڑ پچھاڑ

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون میں اعلیٰ فوجی قیادت کی مسلسل تبدیلیوں اور سینیئر کمانڈروں کی برطرفیوں نے اندرونی اختلافات اور اختیارات کی کشمکش کو نمایاں کر دیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی فوج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد، پانی کی سطح بڑھنے کے بعد راول ڈیم کے سپیل ویز کھولے گئے ہیں

اڈہ سراج نارووال مندر سے متعلق بھارتی الزامات دوٹوک انداز میں مسترد

انتظامیہ سروے کرچکی، بھارت کا جھوٹا پراپیگنڈا اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں سے دنیا کی توجہ نہیں ہٹا سکتا، دفتر خارجہ

دنیا ہندوتوا نظریے کو اقلیتوں کے خلاف ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیے جانے سے بخوبی آگاہ ہے، ترجمان سجاد حیدر

اسلام آباد (صباح نیوز) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے نارووال کے اڈا سراج میں مندر کے حوالے سے بھارتی بیان مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مندر طوفانی بارش سے متاثر ہوا ہے۔ بھارت حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہا ہے، بھارت کا جھوٹا پراپیگنڈا اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں سے دنیا کی توجہ نہیں ہٹا سکتا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان نارووال مندر پر بھارتی بیان کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے، بھارتی وزارت خارجہ نے بیان جھوٹا اور سیاسی مفاد کے لیے دیا۔ ترجمان نے بتایا کہ بھارتی جھوٹے پراپیگنڈے کے برعکس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

سیرت مصطفیٰ ﷺ ہمارے لیے عظیم نمونہ ہے۔ علامہ ہاشم حقانی

آپ ﷺ کی تشریف آوری سے قبل کائنات میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہمارے لیے عظیم نمونہ ہے۔ علامہ ہاشم حقانی۔ آپکی تشریف آوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

یوم تحفظ ناموس رسالت ملک گیر سطح پر منایا گیا مذمتی قراردادیں منظور

ناموس رسالت قانون کو کالا قانون کہنے پر ڈاکٹر فرزانہ باری اور دیگر متعلقہ افراد کے خلاف فوری کارروائی کی جائے

تحفظ ناموس رسالت کا قانون پاکستان کے امن کا ضامن، 295 سی کو کمزور کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے، شاداب رضا

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) سربراہ پاکستان سنی تحریک محمد شاداب رضا نقشبندی کی اپیل پر ملک گیر یوم تحفظ ناموس رسالت منایا گیا اور جڑواں شہروں سمیت ملک بھر میں ناموسِ رسالت قانون کے خلاف ہرزہ سرائی، مذموم پروپیگنڈے اور سازشوں کے خلاف پرامن احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں منعقد کی گئیں جبکہ تحفظ ناموس رسالت کے موضوع پر خطبات جمعہ دیے گئے اور مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں، راولپنڈی پریس کلب کے باہر سنی تحریک کے ضلعی صدر علامہ ریاض الرحمن صدیقی، ضلعی جنرل سیکرٹری علامہ قاسم محمود موہڑوی، سید حمید شاہ نقوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پناہ کا حکومت سے وارننگ لیبلز کے فوری نفاذ کا مطالبہ

بیماریوں سے نمٹنے کے لیے فوری اور مؤثر پالیسی اقدامات ناگزیر ہیں

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) کے اعلیٰ سطحی تھنک ٹینک نے حکومت سے الٹرا پروسیسڈ اور چینی، سوڈیم، نمک اور غیر صحت بخش چکنائی کی زیادہ مقدار رکھنے والی غذائی مصنوعات پر لازمی فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWLs) کے نفاذ کا عمل فوری تیز کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تھنک ٹینک نے خبردار کیا ہے کہ غیر صحت بخش غذائی ماحول کے باعث دل کے امراض، ذیابیطس، موٹاپے اور دیگر غیر متعدی بیماریوں کا بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے، جس سے نمٹنے کے لیے فوری اور مؤثر پالیسی اقدامات ناگزیر ہیں۔ یہ مطالبہ پناہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

حج پیکیجز ڈیجیٹل پورٹل پر اپ لوڈ، بکنگ میں تیزی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزارتِ مذہبی امور کی ہدایت پر بیشتر حج منظم کمپنیوں نے اپنے حج پیکیج ڈیجیٹل پورٹل پر اپ لوڈ کر دیئے، پاک حج ایپ اور حج پورٹل کے ذریعے پرائیویٹ حج سکیم کی بکنگ میں تیزی آ گئی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ینگ ڈاکٹرز کو راستوں کی بندش کے باعث ڈیوٹی میں مشکلات

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) چند ماہ قبل راولاکوٹ آزاد کشمیر میں بھرتی ہونے والے ینگ ڈاکٹرز راستوں کی بندش کے باعث دور دراز علاقوں میں اپنے فرائض سرانجام دینے کیلئے شدید مشکلات سے دوچار ہیں خاص طور پر فی میل ڈاکٹرز کا دور دراز علاقوں تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

پی ای سی کا گریجویٹ انجینئرز کیلئے اسکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ کا آغاز

پہلے 700 انجینئرز کی ٹریننگ یکم سے 30 ستمبر 2026 تک جاری رہے گی

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) پاکستان انجینئرنگ کونسل (پی ای سی) نے گریجویٹ انجینئر ٹرینی (GET) پلیسمنٹ پروگرام کے دوسرے کوہورٹ (فیز-II: گریجویٹس آف 2025) کے تحت ایک ماہ پر مشتمل اسکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ کا آغاز کر دیا ہے۔ نوجوان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

قومی مرکز دیہی ترقی میں جذباتی ذہانت پر تین روزہ ورکشاپ

کام کی جگہ جذباتی ذہانت، مؤثر ابلاغ اور ٹیم ورک پر شرکاء کو تربیت فراہم کی گئی

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) قومی مرکز برائے دیہی ترقی کے زیر اہتمام کام کی جگہ پر جذباتی ذہانت کے موضوع پر تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف سرکاری و تعلیمی اداروں سے وابستہ افسران طلبہ و طالبات اساتذہ اور تربیتی ماہرین نے شرکت کی ورکشاپ میں گجرات ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی نمائندگی کرتے ہوئے تنویر احمد شاہد آصف راجہ انور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

میئر کا عہدہ ختم کرنا بیوروکریسی کی مضبوطی کے مترادف، سعد رفیق

لاہور (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے سینیئر رہنما خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ اسلام آباد اور لاہور سمیت بڑے شہروں سے میٹرو پولیٹن یا میونسپل کارپوریشن کے میئر کا عہدہ ختم کرنا لوکل گورنمنٹ سسٹم کو کمزور کرنے اور بیوروکریسی کو مضبوط کرنے کے مترادف ہوگا۔ سماجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

منظور شاہ، کا ۱۹۶۵ء کی جنگ کے ہیروز اور شہداء کو خراجِ تحسین

جنگ ستمبر ہماری قومی تاریخ میں شجاعت، اتحاد اور غیر متزلزل عزم کا باب

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سید منظور احمد شاہ، چیئرمین اتحاد اسلامی مقبوضہ جموں و کشمیر کا ۱۹۶۵ء کی جنگ کے ہیروز اور شہداء کو زبردست خراجِ تحسین یوم دفاع کے موقع پر چیئرمین اتحاد اسلامی مقبوضہ جموں و کشمیر سید منظور احمد شاہ نے اپنے ایک پیغام میں پاک فوج کے ان شجاع شہداء اور غازیوں کو عقیدت واحترام کا سلام اور زبردست خراجِ تحسین پیش کیا ہے جو ۱۹۶۵ء کی جنگ میں دشمن کے سامنے سیسہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

نیپال، تباہ کن سیلاب، سرنگ میں پھنسے 2 افراد کو زندہ نکال لیا گیا

شناخت ملینیکل فورمین سنجے سہ اور سپروائزر کبیر مہارجن کے نام سے ہوئی

کھٹمنڈو (صباح نیوز) نیپال میں سیلاب کے نتیجے میں ہائیڈرو پاور پراجیکٹس سے منسلک ایک سرنگ میں پھنسے سینکڑوں افراد میں سے 2 کو 9 روز بعد زندہ نکال لیا گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 26 اگست کو دریائے ترشولی کے بالائی حصے میں گلیشیئر ٹوٹنے کے بعد آنے والے برف، چٹانوں اور کیچڑ کے ریلے نے وادی میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی تھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

جے کے ایل ایف کی یاسین ملک کے حلف نامے کی توثیق

راولپنڈی (کے پی آئی) جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ (جے کے ایل ایف) نے پارٹی چیئرمین اور تہاڑ جیل میں قید یاسین ملک کو 36 سال پرانے کشمیری پنڈت خاتون سرلا بھٹ کے قتل کیس میں ملوث کرنے پر شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ایگزٹو پارٹنر ورلڈ کارپوریٹ گالف چیلنج عدید خان دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

پہلے ہی 6 بچے ہیں، مری میں ماں نے بچے کو نالے میں پھینک دیا

مری (مانیٹرنگ ڈیسک) ملکہ کوہسار مری میں 2 ماہ کے بچے کو نالے میں پھینک کر قتل کرنے کے واقعے کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آ گئی۔ پولیس کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سپریم کورٹ: اٹک ریفائنری ٹیکس کیس کا فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان نے ٹیکس ادائیگی کے معاملہ پر اٹک ریفائنری لمیٹڈ، مورگاہ، راولپنڈی کی جانب سے اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو، اسلام آباد اور دیگر کے خلاف دائر درخواست پر فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔ عدالت نے وکلاء سے 10 روز میں تحریری معروضات طلب کر لیں۔ جبکہ سپریم کورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ہزارہ کو جلد از جلد صوبے کا درجہ دیا جائے، خاقان خواجہ

ہم ہزارہ صوبہ کی حمایت کرتے ہیں، خصوصی تقریب سے خطاب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ ہم ہزارہ صوبہ کی حمایت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ہزارہ کو جلد از جلد صوبے کا درجہ دیا جائے تاکہ وہاں کے عوام کی احساس محرومیاں ختم ہوسکیں۔ انہوں نے یہ بات راولپنڈی میں ہزارہ کمیونٹی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بھارت، مسلم خواتین صحافیوں کا دہلی پولیس پر تشدد کا الزام

پولیس کی تردید، صحافتی تنظیموں کا معاملے کی فوری تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی (آئی این پی) بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں مسلمان خواتین صحافیوں شاہین خان اور نفیسہ خان نے الزام عائد کیا ہے کہ انہیں جنوبی دہلی میں ایک عوامی تقریب کی کوریج کے دوران دہلی پولیس اہلکاروں نے ساکیت تھانے میں حراست میں رکھا اور تشدد کا نشانہ بنایا۔ دہلی پولیس نے صحافیوں کے الزامات کو بے بنیاد، حقائق کے منافی اور گمراہ کن قرار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

اسلام آباد، قومی مرکز دیہی ترقی میں جذباتی ذہانت پر تین روزہ ورکشاپ کے بعد شرکاء کا گروپ فوٹو

تحریک صوبہ ہزارہ کے راولپنڈی میں منعقدہ تقریب سے چیئرمین پاکستان عوامی قوت پارٹی خاقان وحید خواجہ اور دیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں۔

معیشت میں استحکام کے دعوے، بڑی آبادی مالی مشکلات سے دوچار

مالی صورتحال، قومی معاشی حالات، بے روزگاری بڑی وجہ ہیں، ڈن اینڈ بریڈ اسٹریٹ پاکستان اور گیلپ پاکستان سروے

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) معشیت میں استحکام کے دعووں کے باوجود پاکستان کی بڑی آبادی مالی مشکلات سے دوچار ہے کیونکہ رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں صارفین کے اعتماد کا اشاریہ گزشتہ سہ ماہی کے 4.86 فیصد کی بہ نسبت 4.24 فیصد کمی کے ساتھ 3.65 فیصد پر آ گیا۔ ڈن اینڈ بریڈ اسٹریٹ پاکستان اور گیلپ پاکستان نے مالی سال 2026ء کی تیسری سہ ماہی کے لیے صارفین کے اعتماد کے اشاریے کا 20 واں ایڈیشن جاری کر دیا، جس میں صارفین کے اعتماد میں نمایاں کمی کی نشاندہی کی گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ITP کی فوڈ پانڈا رائیڈرز کیلئے روڈ سیفٹی آگاہی ورکشاپ

مقصد رائیڈرز میں ٹریفک قوانین کی پابندی، روڈ سیفٹی سے متعلق شعور اجاگر کرنا تھا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) اسلام آباد ٹریفک پولیس کے زیرِ اہتمام فوڈ پانڈا رائیڈرز کے لیے روڈ سیفٹی آگاہی ورکشاپ کا انعقاد۔ ورکشاپ کا مقصد رائیڈرز میں ٹریفک قوانین کی پابندی، محفوظ ڈرائیونگ اور روڈ سیفٹی سے متعلق شعور اجاگر کرنا تھا۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

نئے صوبے ناگزیر، ہزارہ کا کیس تیار ہے، فوری بنایا جائے، سردار یوسف

صوبے قومی مفاد کیلئے بنائے جانے ضروری ہیں، ہزارہ صوبہ اور دیگر صوبے ملک کو استحکام بخشیں گے

قومی اسمبلی میں بل اور سینیٹ میں نوٹس دوبارہ جمع کرائیں گے، چیئرمین صوبہ ہزارہ تحریک اور وزیر مذہبی امور

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین صوبہ ہزارہ تحریک اور وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ نئے صوبے وقت کی ضرورت ہے۔ ہزارہ کا کیس تیار ہے۔ اس کو فوری صوبہ بنا دینا چاہیے۔ پیپلز پارٹی سمیت قومی قیادت کی حمایت ریکارڈ پر موجود ہے۔ ہزارہ صوبہ کے لیے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں دوبارہ بل اور نوٹس دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

اڈیالہ، علی ٹاؤن میں اوباش لڑکوں کے گرد گھیرا تنگ ہوگیا

اڈیالہ (نامہ نگار) اوباش لڑکوں کے گرد علی ٹاؤن میں گھیرا تنگ ہوگیا۔ ایس ایچ او راجہ اعزاز عظیم کی خصوصی ہدایت پر گشت بڑھا دیا گیا۔ پنجاب پولیس زندہ باد کے نعرے۔ علاقہ مکینوں نے سکھ کا سانس لیتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ملک محبوب تاجر یونٹی گروپ کا مندرہ میں شاندار پاور شو

گوجرخان وکلرسیداں کے RCCI ممبران کی بھرپور حمایت کا اعلان

گوجرخان (بیورو رپورٹ) راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (RCCI) کے انتخابات کے سلسلے میں ملک محبوب تاجر یونٹی گروپ کے زیر اہتمام گوجرخان اور کلرسیداں تحصیل سے تعلق رکھنے والے RCCI ممبران کا شاندار پاور شو مندرہ کے النور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اڈیالہ، تھانہ صدر بیرونی پولیس علی ٹاؤن میں اوباش لڑکوں کیخلاف گشت کرتے ہوئے

گوجرخان کھوکھا متاثرین کا 43 افراد کی فہرست مسترد کرنیکا اعلان

اسسٹنٹ کمشنر سے 315 متاثرین میں اوپن قرعہ اندازی کا مطالبہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) مرکزی انجمن تاجران کھوکھا یونین کے جنرل سیکرٹری جاوید اقبال بٹ کی قیادت میں کھوکھا بازار متاثرین کمیٹی کے وفد نے اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سے ملاقات کی اور کھوکھا بازار متاثرین کو درپیش مسائل سمیت سہولت بازار میں متبادل کاروباری جگہ کی فراہمی کے معاملے پر تفصیلی گفتگو کی، اس موقع پر جنرل سیکرٹری کھوکھا یونین جاوید اقبال بٹ نے دوٹوک مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ کھوکھا متاثرین کے لیے پہلے جاری کی جانے والی 43 افراد کی فہرست کسی صورت قابل قبول نہیں، 315 کھوکھا متاثرین کے درمیان اوپن اور شفاف قرعہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان خضر گورائیہ سے وفد کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

آزاد کشمیر کی صورت حال کو پرامن مذاکرات کے ذریعے سے حل کرنا چاہئے، فاروق رحمانی

اسلام آباد (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سابق کنوینر محمد فاروق رحمانی نے کہا ہے کہ پاکستان کو کشمیر کو آزاد کرنے کے لئے آزاد کشمیر کی صورت حال کو پرامن مذاکرات کے ذریعے سے حل کرنا چاہئے کیونکہ حق خودارادیت کا حصول اور مقبوضہ جموں و کشمیر کا پاکستان کے ساتھ الحاق ※ آزاد کشمیر سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ڈی آئی خان، پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ ناکام

پولیس کی بروقت جوابی فائرنگ سے دہشگرد فرار، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) درابن پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے کو پولیس نے بروقت جوابی فائرنگ سے ناکام بنادیا۔ تفصیلات کے مطابق درابن پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں نے بھاری ہتھیاروں سے اچانک حملہ کردیا، پولیس نے بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

دنیا بھر میں بدامنی میں ملوث افغانیوں کے گرد گھیرا مزید تنگ

ترکیہ میں جنوری تا اگست 95 ہزار غیر قانونی تارکینِ وطن حراست میں لیے گئے

کابل (آئی این پی) سنگین جرائم میں ملوث غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین میزبان ممالک کیلئے سیکیورٹی اور انتظامی چیلنج بنتے جارہے ہیں۔ افغان جریدہ خامہ پریس کیمطابق ترکیہ میں رواں سال کے پہلے 8 ماہ میں 25 ہزار سے زائد غیر قانونی مقیم افغان باشندے گرفتار کرلئے گئے۔ ترکیہ میں جنوری تا اگست تقریبا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

گوجرخان، ایم پی اے شوکت بھٹی کا اسسٹنٹ کمشنر آفس دورہ

عوامی شکایات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ لی، مسائل حل کی ہدایت

گوجرخان (بیورو رپورٹ) رکن پنجاب اسمبلی شوکت بھٹی نے عوامی مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر آفس گوجرخان کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اسسٹنٹ کمشنر، تحصیلدار اور کمپیوٹر سنٹر کے انچارج سے ملاقات کی اور شہریوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ایف پی سی سی آئی کے زیر اہتمام سیرت النبی ﷺ کانفرنس

ہمیں بڑے کردار والے کاروباری لوگ چاہئیں، عاطف اکرم شیخ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ایف پی سی سی آئی کے زیر اہتمام سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کانفرنس کا انعقاد۔ ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب یہاں اس مقدس محفل میں اس عظیم ہستی کی سیرت طیبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

اسلام آباد: FPCCI کے زیر اہتمام سیرت النبی کانفرنس سے مہمان خصوصی عاطف اکرام شیخ صدر ایف پی سی سی آئی خطاب کر رہے ہیں

اشتہار شورو غوغا (پولیس رولز باب 18 فقرہ 23)

ہر گاہ درخواست میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے مسمی عامر ولد حاکم خان ساکن تحصیل وضلع میانوالی جو کہ رہیب سنٹر STEP AND CURE واقع ملوٹ روڈ حاجی چوک سے مورخہ 30.08.26 بوقت 11 بجے رات بجلی بند ہونے کا اٹھا کر وہاں سے بھاگ گیا ہے جو کہ تاحال واپس نہ آیا ہے اور نہ ہی اپنے گھر پہنچا ہے۔

حلیہ:- بعمر قریب 28 سال قد 6.2 فٹ، دبلا پتلا جسم، ہلکی داڑھی رکھی ہوئی، شلوار قمیض کریم کلر کے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔

اگر کسی کو ان کے بارے علم ہو تو ذیل نمبرز پر اطلاع دیں۔

عدنان مجاہد بٹ (انچارج رہیب سنٹر) فون نمبر (0300.6104700) پر اطلاع دی جائے۔

حاکم خان (والد) فون نمبر (0302.6359487) پر اطلاع دی جائے۔

لیاقت علی ASI

تھانہ بنی گالہ اسلام آباد

0333.5800089/051-9255339

مورخہ 01.09.2026